DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 34

DATED 10-01-2026.

SUBJECT:- **PRESS CLIPPINGS.**

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information necessary action.

for (Director Genera

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan,Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:0
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 10.01.2026

نمبر شمار	قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	قومی یکجہتی کو فروغ دے کر عوامی حقوق کو یقینی بنایا جاسکتا ہے، گورنر مندوخیل۔	جنگ ودیگراخبارات
02	سندھ اور بلوچستان کے درمیان موثر رابطہ کاری سے امن وامان میں نمایاں بہتری آئی، سرفراز بگٹی۔	جنگ ودیگراخبارات
03	بلوچستان کے عوام کی محرومیوں کا جلد خاتمہ کریں گے، بخت محمد کاکڑ۔	انتخاب ودیگراخبارات
04	قومی شاہراؤں کی تعمیر سے معاشی ترقی کا نیا دور شروع ہوگا، فیصل جمالی۔	مشرق ودیگراخبارات
05	بلوچستان حکومت نے این ایف سی ایوارڈ کے لیے تیاریاں تیز کردیں۔	جنگ ودیگراخبارات
06	مردوخواتین ووٹرز کے مابین صنفی فرق کو کم کیا جائے، صوبائی الیکشن کمشنر۔	مشرق ودیگراخبارات
07	نوزائیدہ بچوں کی تبدیلی کا معاملہ نرسری اوراس کی لیبارٹری کو سیل کردیا گیا۔	جنگ ودیگراخبارات
08	بلوچستان کے اٹھ اضلاع میں دانش سکولز کے منصوبے پر کام کا آغاز۔	جنگ ودیگراخبارات
09	ہڑتال میں حصہ لینے پر محکمہ کالجز کے 38 اسسٹنٹ پروفیسر وہ لیکچرز تین ماہ کے لیے معطل۔	جنگ ودیگراخبارات
10	ایف سی عوامی تحفظ اور سہولت کی فراہمی کو اولین ترجیح سمجھتی ہے، میجر جنرل بلال سرفراز۔	جنگ ودیگراخبارات
11	بلوچستان دیگر صوبوں کی نسبت ترقی کی راہ میں پیچھے رہ گیا، سیدال خان ناصر۔	جنگ ودیگراخبارات
12	تربت آئی جی ایف سی کا دورہ عوامی مسائل پر سرکل میٹنگ۔	جنگ ودیگراخبارات
13	تربت غیر قانونی طور پر ایران داخلے کی کوشش کرنے والے 49 افغانی گرفتار خواتین بھی شامل۔	جنگ ودیگراخبارات
14	کیچ سپورٹس اینڈ کلچرل فیسٹیول میراتھن ریس کی تیاریوں کا جائزہ۔	جنگ ودیگراخبارات
15	سبی ترقیاتی منصوبے آخری مراحل میں داخل فیتہ ٹو کی تیاریاں۔	جنگ ودیگراخبارات
16	اکثر سیاسی جماعتیں بلوچستان کے اہم ایشوز پر خاموش ہیں، لشکری رئیسانی۔	جنگ ودیگراخبارات
17	عدم تشدد عوامی خدمت اور جمہوریت کو ہمیشہ فروغ دیا، اے این پی۔	جنگ ودیگراخبارات
18	پارٹی رہنماؤں کے اہداف کی تکمیل کے لیے کسی قربانی سے دریغ نہیں کرے گی، پشتونخواہ نیپ۔	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

اندرون بلوچستان فائرنگ کے مختلف واقعات تین افراد ہلاک دالبندین سے لاش برآمد، کوئٹہ میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق، قلعہ سیف اللہ کلی عبدالرحمان زئی میں قائم چرس کارخانہ مسمار۔

عوامی مسائل:

کلی منان آباد قمبرانی روڈ کی مکین بنیادی سہولتوں سے محروم ہیں، بختیار آباد اور گردونواح میں گیس برشن میں کی صارفین پریشان، کوہلو موبائل کمپنیوں کی ناقص کارکردگی متعدد علاقے انٹرنیٹ موبائل سروس سے محروم، بیلہ موٹر سائیکل چوریاں جاری عوام میں تشویش۔

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

مورخہ 10.01.2026

اداریہ :

روزنامہ میزان کوئٹہ نے " **وزیراعلی بلوچستان کی انصاف اور انسانی ہمدردی کی نمایاں مثال** ،" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ میر سرفراز بگٹی نے جب سے وزارت اعلیٰ کا منصب سنبھالا ہے وہ جہاں عوام کے اجتماعی مسائل حل کر رہے ہیں وہاں اس سلسلے میں انفرادی طور پر بھی عوامی مسائل حل کرنے کے لیے کوشاں ہیں۔ انہوں نے اپنے دور اقتدار میں عوام کے ایسے متعدد مسائل حل کئے ہیں جو سابقہ حکومتیں نہیں کر پا رہی تھیں اس کے ساتھ ساتھ کسی بھی بندے کے ساتھ پیش آنے والے ناخوشگوار واقعے کا بھی نہ صرف نوٹس لیا ہے بلکہ اس کو فوری طور پر حل کیا ہے انہوں نے گئی تو جوانوں کو نوکریاں بھی دی ہیں۔ گذشتہ روز ایئر پورٹ روڈ پر ایک زرنج رکشے والے اور ٹریفک اہلکاروں کے درمیان تلخ کلامی ہوئی تھی جس پر رکشہ ڈرائیور عبدالغنی مینگل نے طیش میں آکر اپنے ہی رکشے کو جلا دیا۔ جب یہ خبر سوشل میڈیا پر چلی تو وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس کا فوری پر نوٹس لے کر اس ناروا رویئے میں ملوث پولیس اہلکاروں کو معطل کرتے ہوئے اس معاملے کی تحقیقات کا حکم دیا۔ اس طرح رکشہ ڈرائیور عبدالغنی مینگل کو گلے سے لگا کر اسے نہ صرف نیا رکشہ خریدنے کے لیے مالی معاونت کی اور بلکہ اسے دلاسہ دیتے ہوئے گلے لگا کر بوسہ دیا۔ اور اس کے ساتھ مکمل یک جہتی کا اظہار کیا۔

اداریے :

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے " **بلوچستان میں امن مشترکہ کوششوں کے ثمرات** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**بلوچستان کی ترقی کے نئے افق وزیر اعظم کا اہم دورہ کوئٹہ** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے " How N-25 & Danis Schools are Redefining Balochistan" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**سردار زادہ فیصل جمالی تعمیری اور عوام دوست سیاست کا تسلسل** " کے عنوان سے نیک محمد ڈپٹی ڈائریکٹر کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**کوئٹہ شہر میں صفائی کی صورتحال اور عوام کی ذمہ داریاں** " کے عنوان سے تیمور خان کاکڑ کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No /

Dated: 10 JAN 2026 Page No. /

قومی یکجہتی کو فروغ دیکر عوامی حقوق کو یقینی بنایا جاسکتا ہے، گورنر مندوخیل

منتخب عوامی نمائندے لوگوں کو تقسیم کرنے کے بجائے متحد کریں، وفود سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ میں سیاست کو ایک اہم سماجی ذمہ داری کے طور پر دیکھتا ہوں۔ سیاست دراصل عام لوگوں کی زندگی میں بہتری لانے، ان کی ذہنی سطح بلند کرنے اور خرافات و توہمات سے نجات دلانے کا یہ ایک موثر اور معتبر وسیلہ ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنر ہاوس کوئٹہ میں مختلف اضلاع کے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر نے کہا کہ آج بھی ہم عوام دوست سیاست کے ذریعے قومی یکجہتی کو فروغ دیکر عوامی حقوق و اختیارات کو یقینی بنا سکتے ہیں۔ اس سلسلے میں منتخب عوامی نمائندوں کا قومی فریضہ ہے کہ وہ لوگوں کو تقسیم کرنے کے بجائے متحد کریں۔ بے آواز اور بے سہارا لوگوں کی آواز اور سہارا بنے کی کی وکالت کریں۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ انسان کی توقیر و عظمت کا آغاز درحقیقت اس کی بنیادی ضروریات اور سہولیات کی فراہمی سے مشروط ہے۔ اس ضمن میں ہم جاری ترقیاتی منصوبوں کو فوری طور پر مکمل کرنے اور ان کے فوائد عام آدمی تک پہنچانے کیلئے ٹھوس کوششیں کررہے ہیں۔

سیاست کو ایک اہم سماجی ذمہ داری سمجھتا ہوں، گورنر بلوچستان

سیاست عام لوگوں کی زندگی میں بہتری لانے، ذہنی سطح بلند کرنے اور خرافات سے نجات دلانے کا موثر اور معتبر ذریعہ ہے

ترقیاتی منصوبوں کو مکمل کرنے اور فوائد عام آدمی تک پہنچانے کیلئے ٹھوس کوششیں کر رہے ہیں، جعفر مندوخیل کی بات چیت

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ میں سیاست کو ایک اہم سماجی ذمہ داری کے طور پر دیکھتا ہوں۔ سیاست دراصل عام لوگوں کی زندگی میں بہتری لانے، ان کی ذہنی سطح بلند کرنے اور خرافات ..... بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 پر

وتوہمات سے نجات دلانے کا یہ ایک موثر اور معتبر وسیلہ ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں مختلف اضلاع کے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ آج بھی ہم عوام دوست سیاست کے ذریعے قومی یکجہتی کو فروغ دیکر عوامی حقوق واختیارات کو یقینی بنا سکتے ہیں۔ اس سلسلے میں ہر منتخب عوامی نمائندوں کا قومی فریضہ ہے کہ وہ لوگوں کو تقسیم کرنے کی بجائے متحد کریں۔

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Bullet No 1
Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA
روزنامہ جنگ کوئٹہ
بانی میر خلیل الرحمٰن
جلد 55 ہفتہ 20 رجب المرجب 1447ھ 10 جنوری 2026ء نمبر 10

سندھ اور بلوچستان کے درمیان مؤثر رابطہ کاری سے امن و امان میں نمایاں بہتری آئی، سرفراز بگٹی

دونوں صوبوں کے قانون نافذ کرنیوالے اداروں کے مابین بہتر ہم آہنگی کے باعث جرائم پر مؤثر قابو پایا گیا، وزیراعلیٰ سندھ سے گفتگو

کراچی (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ سے وزیراعلیٰ ہاؤس کراچی میں ملاقات کی، جس میں ملکی سیاسی، معاشی اور سماجی صورتحال سمیت باہمی دلچسپی کے اہم امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اس اعلیٰ سطحی ملاقات میں چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی، گورنر پنجاب سلیم حیدر، گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی اور وزیراعظم آزاد کشمیر فیصل راٹھور بھی شریک تھے، جبکہ پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنماؤں راجا پرویز اشرف، نیر بخاری، قمر الزمان کائرہ، رانا فاروق سمیت دیگر قائدین نے بھی شرکت کی اجلاس میں صوبائی وزراء شرجیل انعام میمن، سید ناصر حسین شاہ، ضیاء الحسن لنجار، جام خان شورو، سعید غنی، مرتضیٰ وہاب اور دیگر بھی موجود تھے۔ ملاقات کے دوران ملکی معیشت، سیاسی استحکام، سماجی ترقی، پاکستان پیپلز پارٹی کی تنظیمی صورتحال اور بین الصوبائی تعاون کے فروغ پر سیر حاصل گفتگو کی گئی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ سندھ اور بلوچستان کے درمیان مؤثر رابطہ کاری اور تعاون سے سرحدی علاقوں میں امن وامان کی صورتحال میں نمایاں بہتری آئی ہے۔

حکومت بلوچستان کا عوام کو آسان اقساط پر الیکٹرک بائیکس دینے کا اعلان

طلباء، ورکنگ ویمن اور ملازمین کو 30 فیصد سبسڈی ملے گی

وزیراعلیٰ کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا اجلاس، سرکاری ملازمین کیلئے جامع ہیلتھ انشورنس اسکیم لانے کا فیصلہ، پیشگی میڈیکل ادائیگیوں اور عوامی انڈومنٹ فنڈ کے آڈٹ کی منظوری

نوجوانوں کیلئے انٹرپرائزز ڈویلپمنٹ پروگرام کی توسیع، میرٹ پر تعیناتیوں پر اتفاق، وسائل کا درست اور منصفانہ استعمال حکومت کی اولین ذمہ داری، گڈ گورننس کا قیام میرٹوکریسی سے مشروط ہے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا 21 واں اہم اجلاس چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں صوبے کی معاشی، سماجی اور انتظامی بہتری سے متعلق متعدد اہم فیصلے کیے گئے اجلاس کے آغاز میں صوبائی کابینہ نے وزیراعظم پاکستان محمد شہباز شریف کی جانب سے بلوچستان میں مواصلاتی اور تعلیمی منصوبوں کے آغاز پر اظہار تشکر کیا اور ان اقدامات کو صوبے کی ترقی کے لیے خوش آئند قرار دیا صوبائی کابینہ نے عام آدمی کو ریلیف فراہم کرنے کے لیے الیکٹرک بائیکس اسکیم متعارف کرانے کا فیصلہ کیا اجلاس میں طے پایا کہ طلبہ، ورکنگ ویمن اور سرکاری ملازمین کو الیکٹرک بائیکس 30 فیصد سبسڈی پر فراہم کی جائیں گی جبکہ عام شہریوں کو بھی آسان اقساط پر اس سہولت سے مستفید ہونے کا موقع دیا جائے گا کابینہ نے اس بات پر اتفاق کیا کہ اسکیم پر عملدرآمد بنک فنانسنگ کے تحت کیا جائے گا تاکہ زیادہ سے زیادہ افراد فائدہ اٹھا سکیں کابینہ اجلاس میں انکشاف کیا گیا کہ صوبے کے لگ بھگ ڈھائی لاکھ سرکاری ملازمین کے علاج معالجے پر سالانہ 6 سے 7 ارب روپے خرچ ہو رہے ہیں اس تناظر میں صوبائی کابینہ نے سرکاری ملازمین کے لیے جامع ہیلتھ انشورنس اسکیم متعارف کرانے کا فیصلہ کیا تاکہ علاج معالجے کا نظام شفاف، مؤثر اور پائیدار بنایا جا سکے اجلاس میں رائج الوقت پالیسی کے تحت علاج کی غرض سے پیشگی میڈیکل ادائیگیوں اور عوامی انڈومنٹ فنڈ کے آڈٹ کی بھی منظوری دی گئی صوبائی کابینہ نے نوجوانوں کو معاشی خودمختاری کی جانب گامزن کرنے کے لیے انٹرپرائزز ڈویلپمنٹ پروگرام کی توسیع کی منظوری دے دی جس کے تحت یہ پروگرام اب گوادر، کیچ اور آواران تک پھیلایا جائے گا اجلاس میں گڈ گورننس کے فروغ کے لیے میرٹوکریسی پر زور دیتے ہوئے میرٹ کی بنیاد پر تعیناتیوں پر اتفاق کیا گیا اور اس عزم کا اعادہ کیا گیا کہ میرٹ پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔

بلوچستان میں 6 نئے اضلاع اور 5 ڈویژنز بنا رہے ہیں، وزیراعلیٰ

ضلع قادر آباد کے قیام کے بعد سوئی اور ڈیرہ بگٹی کے عوام سے تعلق ختم نہیں ہوگا، پیغام

ڈیرہ بگٹی (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان چیف آف بگٹی ٹرائبز میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ان کا جینا مرنا بگٹی قبیلے کے ساتھ ہے جب کہ ضلع قادر آباد سمیت بلوچستان میں نئے اضلاع کا قیام محض انتظامی امور کو مزید بہتر طریقے سے چلانے کے لیے لایا جا رہا ہے انہوں نے یہ گفتگو گزشتہ روز سوشل میڈیا پلیٹ فارم واٹس ایپ پر بگٹی قبیلے کے نام ایک آڈیو پیغام میں کی چیف آف بگٹی نے بگٹی قبیلے کے نام اپنے پیغام میں کہا کہ ان کا قطعاً کوئی ارادہ نہیں کہ قادر آباد ضلع کے قیام کے بعد ایک لمحے کے لئے بھی سوئی یا ڈیرہ بگٹی عوام سے قطع تعلق رہوں سوئی اور ڈیرہ بگٹی کے مکینوں سے سیاسی اور قبائلی وابستگی ہے جبکہ اونچ نیچ زندگی کا حصہ ہیں بگٹی قوم کا مجھ پر اور میرے بگٹی قبیلے پر احسانات ہیں بلوچستان بھر میں چھ کے قریب نئے اضلاع اور چار پانچ نئے ڈویژنز کا قیام زیر غور ہے اور یہ تمام اقدامات محض سرکاری امور کو بہتر چلانے کے لئے گئے ہیں اس سے قبل بگٹی اور مری قبائل کا ضلع مشترکہ تھا اس کے بعد بگٹی قبیلے کے لئے ڈیرہ بگٹی کی صورت میں نئے ضلع کا قیام کیا گیا جو کہ سرکاری امور کو مزید بہتر طریقے سے چلانے میں مددگار ثابت ہوا جبکہ بحیثیت سیاست دان اور قبائلی سربراہ کے اب بھی انشاء اللہ جینا مرنا قادر آباد سمیت سوئی اور ڈیرہ بگٹی کے مکینوں کے ساتھ ہے انہوں نے کہا کہ اس قبل ان کے دور حکومت میں ترقیاتی منصوبوں کا محور سوئی اور پھیلاؤ اور کسی حد تک بیہہ لوٹی رہے جبکہ بہت جلد یہ دائرہ ڈیرہ بگٹی پیرکوہ اور دیگر پسماندہ اور رہ جانے والے علاقوں میں نہ صرف بڑھایا جائے گا بلکہ ہوتا ہوا نظر آئے گا باقی اختلافات زندگی اور سیاست کا حصہ ہیں۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

Daily MASHRIQ QUETTA
روزنامہ مشرق کوئٹہ
جلد 54 ہفتہ 20 رجب 1447ھ 10 جنوری 2026ء صفحات 08 شمارہ 187
رجسٹرڈ BC-m-11 Email: mashriqqta2008@gmail.com PTCL 081-2827345 081-2827344 قیمت 35 روپے

وسائل عوام کی امانت، منصفانہ استعمال حکومتی ذمہ داری ہے، وزیراعلیٰ

الیکٹرک بائیکس اسکیم متعارف کرانے کا فیصلہ کیا ہے، تمام مکاتب فکر کے افراد کو آسان اقساط پر سہولت فراہم کی جائیگی

سرکاری ملازمین کیلئے جامع ہیلتھ انشورنس اسکیم لائی جارہی ہے، میر سرفراز بگٹی کا صوبائی کابینہ کے اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا 21 واں اہم اجلاس چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں ہوا جس میں صوبے کی معاشی، سماجی اور انتظامی بہتری سے متعلق متعدد اہم فیصلے کیئے گئے اجلاس کے آغاز میں صوبائی کابینہ نے وزیر اعظم پاکستان محمد شہباز شریف کی جانب سے بلوچستان میں مواصلاتی اور تعلیمی منصوبوں کے......... بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 پر

آغاز پر اظہار تشکر کیا اور ان اقدامات کو صوبے کی ترقی کے لیے خوش آئند قرار دیا صوبائی کابینہ نے عام آدمی کو ریلیف فراہم کرنے کے لیے الیکٹرک بائیکس اسکیم متعارف کرانے کا فیصلہ کیا اجلاس میں طے پایا کہ طلبہ، ورکنگ ویمن اور سرکاری ملازمین کو الیکٹرک بائیکس 30 فیصد سبسڈی پر فراہم کی جائیں گی جبکہ عام شہریوں کو بھی آسان اقساط پر اس سہولت سے مستفید ہونے کا موقع دیا جائے گا کابینہ نے اس بات پر اتفاق کیا کہ اسکیم پر عملدرآمد بینک فنانسنگ کے تحت کیا جائے گا تاکہ زیادہ سے زیادہ افراد فائدہ اٹھا سکیں کابینہ اجلاس میں انکشاف کیا گیا کہ صوبے کے لگ بھگ ڈھائی لاکھ سرکاری ملازمین کے علاج معالجے پر سالانہ 6 سے 7 ارب روپے خرچ ہو رہے ہیں اس تناظر میں صوبائی کابینہ نے سرکاری ملازمین کیلئے جامع ہیلتھ انشورنس اسکیم متعارف کرانے کا فیصلہ کیا تاکہ علاج معالجے کا نظام شفاف، مؤثر اور پائیدار بنایا جا سکے اجلاس میں رائج الوقت پالیسی کے تحت علاج کی غرض سے پیشگی میڈیکل ادائیگیوں اور عوامی انڈومنٹ فنڈ کے آڈٹ کی بھی منظوری دی گئی صوبائی کابینہ نے نوجوانوں کو معاشی خودمختاری کی جانب گامزن کرنے کے لیے انٹرپرائزز ڈویلپمنٹ پروگرام کی توسیع کی منظوری دے دی جس کے تحت یہ پروگرام اب گوادر، کیچ اور آواران تک پھیلایا جائے گا اجلاس میں گڈ گورننس کے فروغ کے لیے میرٹوکریسی پر زور دیتے ہوئے میرٹ کی بنیاد پر تعیناتیوں پر اتفاق کیا گیا اور اس عزم کا اعادہ کیا گیا کہ میرٹ پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے لیے مواصلاتی اور تعلیمی منصوبوں میں تعاون پر وزیر اعظم پاکستان کے شکر گزار ہیں ان منصوبوں کی تکمیل سے مواصلاتی نیٹ ورک میں نمایاں بہتری آئے گی جبکہ مقامی سطح پر معیاری تعلیم کے مواقعوں میں اضافہ ہوگا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ الیکٹرک بائیکس اسکیم کے تحت زندگی کے تمام شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد کو آسان اقساط پر سہولت فراہم کی جائے گی وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ عام آدمی کے ٹیکس سے حاصل ہونے والے وسائل عوام کی امانت ہیں اور ان وسائل کا درست اور منصفانہ استعمال حکومت کی اولین ذمہ داری ہے۔

میرا جینا مرنا بگٹی قبیلے کے ساتھ ہے، میر سرفراز بگٹی

بلوچستان میں مزید اضلاع کا قیام انتظامی امور کی بہتری کیلئے ہے

چھ نئے اضلاع اور چار یا پانچ نئے ڈویژنز کا قیام زیر غور ہے، گفتگو

ڈیرہ بگٹی (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان چیف آف بگٹی ٹرائبز میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ان کا جینا مرنا بگٹی قبیلے کے ساتھ ہے جب کہ ضلع قادر آباد سمیت بلوچستان میں نئے اضلاع کا قیام محض انتظامی امور کو مزید بہتر طریقے سے چلانے کے لئے لایا جا رہا ہے انہوں نے یہ گفتگو گزشتہ روز سوشل میڈیا پلیٹ فارم واٹس ایپ پر بگٹی قبیلے کے نام ایک آڈیو......... بقیہ 17 صفحہ نمبر 7 پر

پیغام میں کی چیف آف بگٹی نے بگٹی قبیلے کے نام اپنے پیغام میں کہا کہ ان کا قطعاً کوئی ارادہ نہیں کہ قادر آباد ضلع کے قیام کے بعد ایک لمحے کے لئے بھی سوئی یا ڈیرہ بگٹی کے عوام سے قطع تعلق رہوں سوئی اور ڈیرہ بگٹی کے مکینوں سے سیاسی اور قبائلی وابستگی ہے جبکہ اونچ نیچ زندگی کا حصہ ہیں بگٹی قوم کا مجھ پر اور میرے بگٹی قبیلے پر احسانات ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bulet No. 1 Page No. 4

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 29 | ہفتہ، 20 رجب المرجب، 10 جنوری 2026ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

بلوچستان سندھ وزرائے اعلیٰ کی ملاقات

صوبوں میں سیاسی ہم آہنگی قومی استحکام کی بنیاد ہے، سرفراز بگٹی

دونوں صوبوں میں موثر رابطہ کاری اور تعاون سے سرحدی علاقوں میں امن وامان کی صورتحال نمایاں بہتر ہوئی

حکومتی پالیسیوں کے باعث عوام کا ریاستی نظام پر اعتماد بحال، سیاسی استحکام سے معیشت مضبوط ہو رہی ہے، مراد علی شاہ

کراچی (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ سے وزیراعلیٰ ہاؤس کراچی میں ملاقات کی، جس میں ملکی سیاسی، معاشی اور سماجی صورتحال سمیت باہمی دلچسپی کے اہم امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اس اعلیٰ سطحی ملاقات میں چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی، گورنر پنجاب سلیم حیدر، گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی اور وزیراعظم آزاد کشمیر فیصل راٹھور بھی شریک تھے، جبکہ پیپلز پارٹی (باقی صفحہ 5 نمبر 8)

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

کے سینئر رہنماؤں راجا پرویز اشرف، نیر بخاری، قمر الزمان کائرہ، رانا فاروق سمیت دیگر قائدین نے بھی شرکت کی اجلاس میں صوبائی وزراء ڈاکٹر شرجیل انعام میمن، سید ناصر حسین شاہ، ضیاء الحسن لنجار، جام خان شورو، سعید غنی، مرتضیٰ وہاب اور دیگر بھی موجود تھے ملاقات کے دوران ملکی معیشت، سیاسی استحکام، سماجی ترقی، پاکستان پیپلز پارٹی کی تنظیمی صورتحال اور بین الصوبائی تعاون کے فروغ پر سیر حاصل گفتگو کی گئی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ سندھ اور بلوچستان کے درمیان موثر رابطہ کاری اور تعاون سے سرحدی علاقوں میں امن وامان کی صورتحال میں نمایاں بہتری آئی ہے انہوں نے کہا کہ دونوں صوبوں کے قانون نافذ کرنے والے اداروں کے مابین بہتر ہم آہنگی کے باعث جرائم پر موثر قابو پایا گیا ہے اور مستقبل میں اس تعاون کو مزید مضبوط بنایا جائے گا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے صوبوں کے درمیان سیاسی ہم آہنگی کو قومی استحکام کی بنیاد قرار دیتے ہوئے کہا کہ باہمی اشتراک سے ہی پائیدار ترقی ممکن ہے وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ملکی معیشت بہتری کی جانب گامزن ہے اور اس کے مثبت اثرات غربت کے خاتمے اور عوامی فلاح کی صورت میں سامنے آئیں گے۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی استحکام سے معیشت مزید مضبوط ہوگی اور حکومتی پالیسیوں کے باعث عوام کا ریاستی نظام پر اعتماد بحال ہو رہا ہے وزیراعظم آزاد کشمیر فیصل راٹھور نے کہا کہ آزاد کشمیر کی ترقی کے لیے وفاقی حکومت اور صوبوں کا تعاون نہایت اہم ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTOR GENERAL OF [PUBLIC] RELATIONS BAL[OCHISTAN]

[ن]ظامت اعلیٰ تعلقات عا[مہ]
حکومت بلوچستان

Bullet No ۱

Page No.

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-4
قیمت 30 روپے
صفحات 6
www.dailyintekhab.PK
intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph.081-2822909

جلد نمبر 33 | ہفتہ 10 /جنوری 2026ء بمطابق 20 /رجب المرجب 1447ھ | شمارہ نمبر 10

بلوچستان کابینہ کا اجلاس

طلباء، ملازمت پیشہ خواتین اور سرکاری ملازمین کیلئے الیکٹرک بائیکس اسکیم متعارف کرانے کا فیصلہ

اسکیم پر عملدرآمد بینک فنانسنگ کے تحت ہوگا، 30 فیصد سبسڈی پر فراہم ہوگی، عام شہریوں کو آسان اقساط پر مستفید کیا جائیگا

سرکاری ملازمین کیلئے ہیلتھ انشورنس اسکیم متعارف ہوگی، مواصلاتی و تعلیمی منصوبوں کے آغاز پر وزیراعظم کے شکرگزار ہیں، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت صوبائی کابینہ کا 21 واں اہم اجلاس چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں صوبے کی معاشی، سماجی اور انتظامی بہتری سے متعلق متعدد اہم فیصلے کیے گئے اجلاس کے آغاز میں صوبائی کابینہ نے وزیراعظم پاکستان محمد شہباز شریف کی جانب سے بلوچستان میں مواصلاتی اور تعلیمی منصوبوں کے آغاز پر اظہارِ تشکر کیا اور ان اقدامات کو صوبے کی ترقی کے لیے خوش آئند قرار دیا صوبائی کابینہ نے عام آدمی کو ریلیف فراہم کرنے کے لیے الیکٹرک بائیکس اسکیم متعارف کرانے کا فیصلہ کیا اجلاس میں طے پایا کہ طلبہ، ورکنگ ویمن اور سرکاری ملازمین کو الیکٹرک بائیکس 30 فیصد سبسڈی پر فراہم کی جائیں گی جبکہ عام شہریوں کو بھی آسان اقساط پر اس سہولت سے مستفید ہونے کا موقع دیا جائے گا کابینہ نے اس بات پر اتفاق کیا کہ اسکیم پر عملدرآمد بینک فنانسنگ کے تحت کیا جائے گا

بقیہ نمبر 70 صفحہ 5 پر

تاکہ زیادہ سے زیادہ افراد فائدہ اٹھا سکیں کابینہ اجلاس میں انکشاف کیا گیا کہ صوبے کے لگ بھگ ڈھائی لاکھ سرکاری ملازمین کے علاج معالجے پر سالانہ 6 سے 7 ارب روپے خرچ ہو رہے ہیں اس تناظر میں صوبائی کابینہ نے سرکاری ملازمین کے لیے جامع ہیلتھ انشورنس اسکیم متعارف کرانے کا فیصلہ کیا تاکہ علاج معالجے کا نظام شفاف، مؤثر اور پائیدار بنایا جا سکے اجلاس میں رائج الوقت پالیسی کے تحت علاج کی غرض سے پیشگی میڈیکل ادائیگیوں اور عوامی انڈومنٹ فنڈ کے آڈٹ کی بھی منظوری دی گئی صوبائی کابینہ نے نوجوانوں کو معاشی خودمختاری کی جانب گامزن کرنے کے لیے انٹرپرائزز ڈویلپمنٹ پروگرام کی توسیع کی منظوری دے دی جس کے تحت یہ پروگرام اب گوادر، کیچ اور آواران تک پھیلایا جائے گا اجلاس میں گڈ گورننس کے فروغ کے لیے میرٹوکریسی پر زور دیتے ہوئے میرٹ کی بنیاد پر تعیناتیوں پر اتفاق کیا گیا اور اس عزم کا اعادہ کیا گیا کہ میرٹ پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے لیے مواصلاتی اور تعلیمی منصوبوں میں تعاون پر وزیراعظم پاکستان کے شکرگزار ہیں ان منصوبوں کی تکمیل سے مواصلاتی نیٹ ورک میں نمایاں بہتری آئے گی جبکہ مقامی سطح پر معیاری تعلیم کے مواقعوں میں اضافہ ہوگا وزیراعلیٰ نے کہا کہ الیکٹرک بائیکس اسکیم کے تحت زندگی کے تمام شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد کو آسان اقساط پر سہولت فراہم کی جائے گی وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ عام آدمی کے ٹیکس سے حاصل ہونے والے وسائل عوام کی امانت ہیں اور ان وسائل کا درست اور منصفانہ استعمال حکومت کی اولین ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ناانصافی ہے کہ بلوچستان کا غریب آدمی مشکلات جھیلے اور وسائل کا بڑا حصہ صرف مخصوص طبقے پر خرچ ہو، میر سرفراز بگٹی نے اعلان کیا کہ سرکاری ملازمین کے علاج معالجے کے لیے ایک جامع ہیلتھ انشورنس اسکیم لائی جا رہی ہے، جبکہ انٹرپرائزز ڈویلپمنٹ پروگرام کے ذریعے بلوچستان کے زیادہ سے زیادہ نوجوانوں کو معاشی استحکام کا راستہ دکھایا جائے گا وزیراعلیٰ نے اپنے خطاب میں کہا کہ گڈ گورننس کا قیام میرٹوکریسی سے مشروط ہے اور بلوچستان کابینہ نے میرٹ کے فروغ کے پختہ عزم کا اعادہ کیا ہے، جس پر عملدرآمد ہر صورت یقینی بنایا جائے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب حب بلوچستان

رجسٹرڈ نمبر بی سی I-3

قیمت 40 روپے ★ صفحات 8

www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 38 | جمعہ 09 جنوری 2026ء بمطابق 19 رجب المرجب 1447ھ | شمارہ نمبر 09

وفاق اور عسکری اداروں کا تعاون استحکام و ترقی کے مثبت ثمرات سامنے آرہے ہیں

میر سرفراز بگٹی

خصوصی تعاون پر وزیراعظم کے شکرگزار ہیں، جن کی ہدایات اور توجہ سے اہم ترقیاتی منصوبوں کی منظوری دی گئی، وزیراعلیٰ

اعلیٰ عسکری فورم پر بھی صوبائی حکومت کے اقدامات کا اعتراف کیا گیا، حکومت و اپوزیشن ارکان کے ہمراہ وزیراعظم سے گفتگو، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ(خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ترقیاتی بجٹ کے لیے مختص وسائل کا سو فیصد شفاف اور مؤثر استعمال یقینی بنایا گیا ہے، جو صوبائی حکومت کی بہتر منصوبہ بندی، مالی نظم وضبط اور مؤثر گورننس کا واضح ثبوت ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ وزیراعظم پاکستان محمد شہباز شریف کے بلوچستان سے خصوصی تعاون پر وہ ان کے شکرگزار ہیں جن کی ہدایات توجہ

بقیہ نمبر 80 صفحہ 7 پر

اور دلچسپی سے کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ کی منظوری بلوچستان میں دانش اسکولز کے قیام اور دیگر اہم ترقیاتی منصوبوں کی منظوری دی گئی جو صوبے کی سماجی و معاشی ترقی میں سنگ میل ثابت ہوں گے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کی صورتحال دیگر صوبوں سے قطعی مختلف ہے، جہاں جغرافیائی وسعت، آبادی کی منتشر نوعیت اور سیکیورٹی چیلنجز ترقی کے عمل کو پیچیدہ بناتے ہیں۔اس کے باوجود صوبائی حکومت نے بحالی امن، عوامی فلاح اور ترقیاتی منصوبوں کے تسلسل کو یقینی بنا کر نمایاں کامیابیاں حاصل کی ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو وزیراعظم پاکستان محمد شہباز شریف کی اراکین قومی و صوبائی اسمبلی، صوبائی وزراء، اتحادی جماعتوں اور اپوزیشن لیڈر و اراکین سے ملاقات کے موقع پر گفتگو اور وزیراعظم کی زیر صدارت اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے کیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان کو اپنی مخصوص معاشی، سماجی اور جغرافیائی صورتحال کے باعث وفاق کی خصوصی اور مسلسل توجہ کی ضرورت ہے انہوں نے واضح کیا کہ صوبائی حکومت وفاق کے ساتھ مل کر بلوچستان کو پسماندگی سے نکالنے اور ترقی کے قومی دھارے میں شامل کرنے کے لیے سنجیدہ، مربوط اور نتیجہ خیز اقدامات کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ الحمدللہ اعلیٰ ترین عسکری فورم پر بھی بلوچستان حکومت کی کارکردگی، امن و امان کی بہتری اور ترقیاتی اقدامات کا اعتراف کیا گیا ہے، جو اس بات کا ثبوت ہے کہ صوبائی حکومت درست سمت میں آگے بڑھ رہی ہے اور وفاق و عسکری اداروں کے باہمی تعاون سے صوبے میں استحکام اور ترقی کے مثبت ثمرات سامنے آرہے ہیں۔

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
بانی صدیق بلوچ
جلد نمبر-25 ہفتہ 10 جنوری 2026ء بمطابق 20 رجب المرجب 1447ھ قیمت 20 روپے شمارہ نمبر-10

وزیراعلیٰ بلوچستان کی وزیراعلیٰ سندھ سے ملاقات

کراچی، (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ سے وزیراعلیٰ ہاؤس کراچی میں ملاقات کی، جس میں ملکی سیاسی، معاشی اور سماجی صورتحال سمیت باہمی دلچسپی کے اہم امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اس اعلیٰ سطحی ملاقات میں چیئرمین (بقیہ نمبر 27 صفحہ نمبر 2 پر)

سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی، گورنر پنجاب سلیم حیدر، گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی اور وزیراعظم آزاد کشمیر فیصل راٹھوڑ بھی شریک تھے، جبکہ پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنماؤں راجا پرویز اشرف، نیر بخاری، قمر الزمان کائرہ، رانا فاروق سمیت دیگر قائدین نے بھی شرکت کی اجلاس میں صوبائی وزراء شرجیل انعام میمن، سید ناصر حسین شاہ، ضیاء الحسن لنجار، جام خان شورو، سعید غنی، مرتضیٰ وہاب اور دیگر بھی موجود تھے ملاقات کے دوران ملکی معیشت، سیاسی استحکام، سماجی ترقی، پاکستان پیپلز پارٹی کی تنظیمی صورتحال اور بین الصوبائی تعاون کے فروغ پر سیر حاصل گفتگو کی گئی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ سندھ اور بلوچستان کے درمیان مؤثر رابطہ کاری اور تعاون سے سرحدی علاقوں میں امن و امان کی صورتحال میں نمایاں بہتری آئی ہے انہوں نے کہا کہ دونوں صوبوں کے قانون نافذ کرنے والے اداروں کے مابین بہتر ہم آہنگی کے باعث جرائم پر مؤثر قابو پایا گیا ہے اور مستقبل میں اس تعاون کو مزید مضبوط بنایا جائے گا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے صوبوں کے درمیان سیاسی ہم آہنگی کو قومی استحکام کی بنیاد قرار دیتے ہوئے کہا کہ باہمی اشتراک سے ہی پائیدار ترقی ممکن ہے وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ملکی معیشت بہتری کی جانب گامزن ہے اور اس کے مثبت اثرات غربت کے خاتمے اور عوامی فلاح کی صورت میں سامنے آئیں گے۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی استحکام سے معیشت مزید مضبوط ہوگی اور حکومتی پالیسیوں کے باعث عوام کا ریاستی نظام پر اعتماد بحال ہو رہا ہے وزیراعظم آزاد کشمیر فیصل راٹھوڑ نے کہا کہ آزاد کشمیر کی ترقی کے لیے وفاقی حکومت اور صوبوں کا تعاون نہایت اہم ہے، جبکہ ملکی استحکام اور معاشی بہتری کے اثرات آزاد کشمیر تک منتقل ہو رہے ہیں چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی نے مختلف قانون سازیوں اور پارلیمانی امور پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پارلیمنٹ کے ذریعے جمہوری عمل کو مزید مضبوط بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔

بلوچستان میں چھ نئے اضلاع، چار سے پانچ نئے ڈویژنز قائم کیے جائیں گے، وزیراعلیٰ بلوچستان

قطعاً کوئی ارادہ نہیں کہ قادرآباد ضلع کے قیام کے بعد ایک لمحے کے لئے بھی سوئی یا ڈیرہ بگٹی عوام سے قطع تعلق رہوں، بگٹی قوم کا مجھ پر اور میرے قبیلے پر احسانات ہیں

ضلع قادرآباد سمیت بلوچستان میں نئے اضلاع کا قیام محض انتظامی امور کو مزید بہتر طریقے سے چلانے کے لئے لایا جا رہا ہے، آڈیو پیغام

ڈیرہ بگٹی (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان چیف آف بگٹی ٹرائبز میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ان کا جینا مرنا بگٹی قبیلے کے ساتھ ہے جب کہ ضلع قادرآباد سمیت بلوچستان میں نئے اضلاع کا قیام محض انتظامی امور کو مزید بہتر طریقے سے چلانے کے لئے لایا جا رہا ہے انہوں نے یہ گفتگو گزشتہ روز سوشل میڈیا پلیٹ فارم واٹس ایپ پر بگٹی قبیلے کے نام ایک آڈیو پیغام میں کی چیف آف بگٹی نے بگٹی قبیلے کے نام اپنے پیغام میں کہا کہ ان کا قطعاً کوئی ارادہ نہیں کہ قادرآباد ضلع کے قیام کے بعد ایک لمحے کے لئے بھی سوئی یا ڈیرہ بگٹی عوام سے قطع تعلق رہوں سوئی اور ڈیرہ بگٹی کے (بقیہ نمبر 4 صفحہ نمبر 2 پر)

مکینوں سے سیاسی اور قبائلی وابستگی ہے جبکہ اونچ نیچ زندگی کا حصہ ہیں بگٹی قوم کا مجھ پر اور میرے بگٹی قبیلے پر احسانات ہیں بلوچستان بھر میں چھ کے قریب نئے اضلاع اور چار پانچ نئے ڈویژنز کا قیام زیر غور ہے اور یہ تمام اقدامات محض سرکاری امور کو بہتر چلانے کے لئے ہیں اس سے قبل بگٹی اور مری قبائل کا ضلع مشترکہ تھا اس کے بعد بگٹی قبیلے کے لئے ڈیرہ بگٹی کی صورت میں نئے ضلع کا قیام کیا گیا جو کہ سرکاری امور کو مزید بہتر طریقے سے چلانے میں مددگار ثابت ہوا جبکہ بحیثیت سیاست دان اور قبائلی سربراہ کے اب بھی انشاءاللہ جینا مرنا قادرآباد سمیت سوئی اور ڈیرہ بگٹی کے مکینوں کے ساتھ ہے انہوں نے کہا کہ اس قبل ان کے دور حکومت میں ترقیاتی منصوبوں کا محور سوئی اور پھیلاوغ اور کسی حد تک بیکہ لوٹی رہے جبکہ بہت جلد انشاءاللہ یہ دائرہ ڈیرہ بگٹی پیرکوہ اور دیگر پسماندہ اور رہ جانے والے علاقوں میں نہ صرف بڑھایا جائے گا بلکہ ہوتا ہوا نظر آئے گا باقی اختلافات زندگی اور سیاست کا حصہ ہیں۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

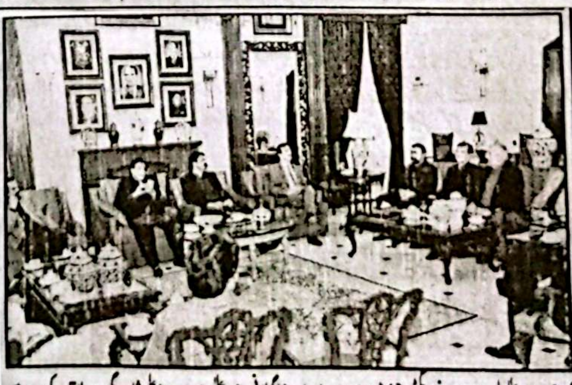

کراچی، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی، وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ و دیگر سے ملاقات کر رہے ہیں

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی
اکرام اللہ خان

جلد 330 | ہفتہ 10 جنوری 2026ء بمطابق 20 رجب 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 10

بہتر ہم آہنگی کے باعث جرائم پر مؤثر قابو پا لیا گیا ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

سرفراز بگٹی کی وزیراعلیٰ سندھ سے ملاقات

سندھ اور بلوچستان کے درمیان موثر رابطہ کاری اور تعاون سے سرحدی علاقوں میں امن وامان کی صورتحال میں نمایاں بہتری آئی ہے

ملکی معیشت بہتری کی جانب گامزن ہے اور اس کے مثبت اثرات غربت کے خاتمے اور عوامی فلاح کی صورت میں سامنے آئیں گے، مراد علی شاہ

کراچی (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ سے وزیراعلیٰ ہاؤس کراچی میں ملاقات کی، جس میں ملکی سیاسی، معاشی اور سماجی صورتحال سمیت باہمی دلچسپی کے اہم امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اس اعلیٰ سطحی ملاقات میں چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی، گورنر پنجاب سلیم حیدر، گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی اور وزیراعظم آزاد کشمیر فیصل راٹھوڑ بھی شریک تھے، جبکہ پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنماؤں راجا پرویز اشرف، نیئر بخاری، قمر الزمان کائرہ، رانا فاروق سمیت دیگر قائدین نے بھی شرکت کی اجلاس میں صوبائی وزراء شرجیل انعام میمن، سید ناصر حسین شاہ، ضیاء الحسن لنجار، جام خان شورو، سعید غنی، مرتضیٰ وہاب اور دیگر بھی موجود تھے ملاقات کے دوران ملکی معیشت، سیاسی استحکام، سماجی ترقی، پاکستان پیپلز پارٹی کی تنظیمی صورتحال اور بین الصوبائی تعاون کے فروغ پر سیر حاصل گفتگو کی گئی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ سندھ اور بلوچستان کے درمیان مؤثر رابطہ کاری اور تعاون سے سرحدی علاقوں میں امن وامان کی صورتحال میں نمایاں بہتری آئی ہے انہوں نے کہا کہ دونوں صوبوں کے قانون نافذ کرنے والے اداروں کے مابین بہتر ہم آہنگی کے باعث جرائم پر مؤثر قابو پایا گیا ہے اور مستقبل میں اس تعاون کو مزید مضبوط بنایا جائے گا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے صوبوں کے درمیان سیاسی ہم آہنگی کو قومی استحکام کی بنیاد قرار دیتے ہوئے کہا کہ باہمی اشتراک سے ہی پائیدار ترقی ممکن ہے وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ملکی معیشت بہتری کی جانب گامزن ہے اور اس کے مثبت اثرات غربت کے خاتمے اور عوامی فلاح کی صورت میں سامنے آئیں گے۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی استحکام سے معیشت مزید مضبوط ہوگی اور حکومتی پالیسیوں کے باعث عوام کا ریاستی نظام پر اعتماد بحال ہو رہا ہے وزیراعظم آزاد کشمیر فیصل راٹھوڑ نے کہا کہ آزاد کشمیر کی ترقی کے لیے وفاقی حکومت اور صوبوں کا تعاون نہایت اہم ہے، جبکہ ملکی استحکام اور معاشی بہتری کے اثرات آزاد کشمیر تک منتقل ہو رہے ہیں چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی نے مختلف قانون سازیوں اور پارلیمانی امور پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پارلیمنٹ کے ذریعے جمہوری عمل کو مزید مضبوط بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔

میرا جینا مرنا بگٹی قبیلے کے ساتھ ہے کسی صورت عوام سے لاتعلق نہیں ہوں گے، میر سرفراز بگٹی

صوبے بھر میں چھ نئے اضلاع اور چار سے پانچ نئے ڈویژنز کے قیام پر غور کیا جا رہا ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

ڈیرہ بگٹی (نیوز ایجنسیاں) وزیراعلیٰ بلوچستان اور چیف آف بگٹی ٹرائبز میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ان کا جینا مرنا بگٹی قبیلے کے ساتھ ہے اور وہ کسی صورت سوئی یا ڈیرہ بگٹی کے عوام سے لاتعلق نہیں ہوں گے ضلع قادرآباد سمیت بلوچستان میں نئے اضلاع کا قیام صرف انتظامی امور کو مزید موثر اور بہتر بنانے کے لیے کیا جا رہا ہے انہوں نے یہ بات گزشتہ روز سوشل میڈیا پلیٹ فارم واٹس ایپ پر بگٹی قبیلے کے نام جاری کیے گئے ایک آڈیو پیغام میں کہی اپنے پیغام میں میر سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ ضلع قادرآباد کے قیام کے بعد بھی ان کا سوئی اور ڈیرہ بگٹی کے عوام سے سیاسی اور قبائلی تعلق اسی طرح برقرار رہے گا کیونکہ اونچ نیچ زندگی کا حصہ ہے اور بگٹی قوم کے ان پر اور ان کے قبیلے پر بے شمار احسانات ہیں

کراچی، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سندھ کے وزیراعلیٰ مراد علی شاہ سے ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں جس میں اہم فیصلوں کی منظوری دی گئی

CLIPPING SERVICE
DIRECTO
GENERAL
RELATIONS BA
نظامت اعلی
حکومت
Bullet No 1
Page No. 9

DAILY ZAMANA
روزنامہ زمانہ کوئٹہ
چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین
بانی: سید فصیح اقبال
جلد 81 | ہفتہ 10 جنوری 2026ء 20 رجب المرجب 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 10

وزیراعلیٰ بلوچستان

وسائل کا درست منصفانہ استعمال اولین حکومتی ذمہ داری ہے

صوبائی کابینہ نے سرکاری ملازمین کے لیے جامع ہیلتھ انشورنس اسکیم متعارف کرانے کا فیصلہ کیا تاکہ علاج معالجے کا نظام شفاف، موثر اور پائیدار بنایا جا سکے

سندھ اور بلوچستان کے درمیان موثر رابطہ کاری اور تعاون سے سرحدی علاقوں میں امن و امان کی صورتحال میں نمایاں بہتری آئی ہے، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ، کراچی (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرِ صدارت صوبائی کابینہ کا 21 واں اہم اجلاس چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں صوبے کی معاشی، سماجی اور انتظامی بہتری سے متعلق متعدد اہم فیصلے کیے گیا جلاس کے آغاز میں صوبائی کابینہ نے وزیراعظم پاکستان محمد شہباز شریف کی جانب سے بلوچستان میں مواصلاتی اور تعلیمی منصوبوں کے آغاز پر اظہار تشکر کیا اور ان اقدامات کو صوبے کی ترقی کے لیے خوش آئند قرار دیا صوبائی کابینہ نے عام آدمی کو ریلیف فراہم کرنے کے لیے الیکٹرک بائیکس اسکیم متعارف کرانے کا فیصلہ کیا اجلاس میں طے پایا کہ طلبہ، ورکنگ ویمن اور سرکاری ملازمین کو الیکٹرک بائیکس 30 فیصد سبسڈی پر فراہم کی جائیں گی جبکہ عام شہریوں کو بھی آسان اقساط پر اس سہولت سے مستفید ہونے کا موقع دیا جائے گا کابینہ نے اس بات پر اتفاق کیا کہ اسکیم پر عملدرآمد بنک فنانسنگ کے تحت کیا جائے گا تاکہ زیادہ سے زیادہ افراد فائدہ اٹھا سکیں کابینہ اجلاس میں انکشاف کیا گیا کہ صوبے کے لگ بھگ ڈھائی لاکھ سرکاری ملازمین کے علاج معالجے پر سالانہ 6 سے 7 ارب روپے خرچ ہو رہے ہیں اس تناظر میں صوبائی کابینہ نے سرکاری ملازمین کے لیے جامع ہیلتھ انشورنس اسکیم متعارف کرانے کا فیصلہ کیا تاکہ علاج معالجے کا نظام شفاف، موثر اور پائیدار بنایا جا سکے اجلاس میں رائج الوقت پالیسی کے تحت علاج کی غرض سے پیشگی میڈیکل ادائیگیوں اور عوامی انڈومنٹ فنڈ کے آڈٹ کی بھی منظوری دی گئی صوبائی کابینہ نے نوجوانوں کو معاشی خودمختاری کی جانب گامزن کرنے کے لیے انٹرپرائز ڈویلپمنٹ پروگرام کی توسیع کی منظوری دے دی جس کے تحت یہ پروگرام اب گوادر، کیچ اور آواران تک پھیلایا جائے گا اجلاس میں گڈ گورننس کے فروغ کے لیے میرٹوکریسی پر زور دیتے ہوئے میرٹ کی بنیاد پر تعیناتیوں پر اتفاق کیا گیا اور اس عزم کا اعادہ کیا گیا کہ میرٹ پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے لیے مواصلاتی اور تعلیمی منصوبوں میں تعاون پر وزیراعظم پاکستان کے شکرگزار ہیں ان منصوبوں کی تکمیل سے مواصلاتی نیٹ ورک میں نمایاں بہتری آئے گی جبکہ مقامی سطح پر معیاری تعلیم کے موقعوں میں اضافہ ہوگا وزیراعلیٰ نے کہا کہ الیکٹرک بائیکس اسکیم کے تحت زندگی کے تمام شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد کو آسان اقساط پر سہولت فراہم کی جائے گی وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ عام آدمی کے ٹیکس سے حاصل ہونے والے وسائل عوام کی امانت ہیں اور ان وسائل کا درست اور منصفانہ استعمال حکومت کی اولین ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ناانصافی ہے کہ بلوچستان کا غریب آدمی مشکلات جھیلے اور وسائل کا بڑا حصہ صرف مخصوص طبقے پر خرچ ہو، میر سرفراز بگٹی نے اعلان کیا کہ سرکاری ملازمین کے علاج معالجے کے لیے ایک جامع ہیلتھ انشورنس اسکیم لائی جا رہی ہے، جبکہ انٹرپرائز ڈویلپمنٹ پروگرام کے ذریعے بلوچستان کے زیادہ سے زیادہ نوجوانوں کو معاشی استحکام کا راستہ دکھایا جائے گا وزیراعلیٰ نے اپنے خطاب میں کہا کہ گڈ گورننس کا قیام میرٹوکریسی سے مشروط ہے اور بلوچستان کابینہ نے میرٹ کے فروغ کے پختہ عزم کا اعادہ کیا ہے، جس پر عملدرآمد ہر صورت یقینی بنایا جائے گا۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

نظامت اعلیٰ تعلقا
حکومت بلوچ

GEN
RELAT

Bullet No. 1

Page No. 10

میزان
کوئٹہ
بیاد برکت علی
چیف ایڈیٹر : محمد زبیر خل

جلد 77 | ہفتہ 10 جنوری 2026ء 20 رجب المرجب 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 130

وزیر اعلیٰ بلوچستان کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا اجلاس، سرکاری ملازمین کے لئے جامع ہیلتھ انشورنس اسکیم، الیکٹرک بائیکس اسکیم کو عام آدمی کے لیے متعارف کرانے سمیت اہم فیصلے

عام آدمی کے ٹیکس سے حاصل ہونیوالے وسائل عوام کی امانت ہیں، سرفراز بگٹی

ان وسائل کا درست اور منصفانہ استعمال حکومت کی اولین ذمہ داری ہے۔ یہ ناانصافی ہے کہ بلوچستان کا غریب آدمی مشکلات جھیلے اور وسائل کا بڑا حصہ صرف مخصوص طبقے پر خرچ ہو، گڈ گورننس کا قیام میرٹوکریسی سے مشروط ہے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا 21 واں اہم اجلاس چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں صوبے کی معاشی، سماجی اور انتظامی بہتری سے متعلق متعدد اہم (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

فیصلے کیے گئے اجلاس کے آغاز میں صوبائی کابینہ نے وزیر اعظم پاکستان محمد شہباز شریف کی جانب سے بلوچستان میں مواصلاتی اور تعلیمی منصوبوں کے آغاز پر اظہار تشکر کیا اور ان اقدامات کو صوبے کی ترقی کے لیے خوش آئند قرار دیا صوبائی کابینہ نے عام آدمی کو ریلیف فراہم کرنے کے لیے الیکٹرک بائیکس اسکیم متعارف کرانے کا فیصلہ کیا اجلاس میں طے پایا کہ طلبہ، ورکنگ ویمن اور سرکاری ملازمین کو الیکٹرک بائیکس 30 فیصد سبسڈی پر فراہم کی جائیں گی جبکہ عام شہریوں کو بھی آسان اقساط پر اس سہولت سے مستفید ہونے کا موقع دیا جائے گا کابینہ نے اس بات پر اتفاق کیا کہ اسکیم پر عملدرآمد بینک فنانسنگ کے تحت کیا جائے گا تاکہ زیادہ سے زیادہ افراد فائدہ اٹھا سکیں کابینہ اجلاس میں انکشاف کیا گیا کہ صوبے کے لگ بھگ ڈھائی لاکھ سرکاری ملازمین کے علاج معالجے پر سالانہ 6 سے 7 ارب روپے خرچ ہو رہے ہیں اس تناظر میں صوبائی کابینہ نے سرکاری ملازمین کے لیے جامع ہیلتھ انشورنس اسکیم متعارف کرانے کا فیصلہ کیا تاکہ علاج معالجے کا نظام شفاف، مؤثر اور پائیدار بنایا جا سکے اجلاس میں رائج الوقت پالیسی کے تحت علاج کی غرض سے پیشگی میڈیکل ادائیگیوں اور عوامی انڈومنٹ فنڈ کے آڈٹ کی بھی منظوری دی گئی صوبائی کابینہ نے نوجوانوں کو معاشی خودمختاری کی جانب گامزن کرنے کے لیے انٹرپرائز ڈویلپمنٹ پروگرام کی توسیع کی منظوری دے دی جس کے تحت یہ پروگرام اب گوادر، کیچ اور آواران تک پھیلایا جائے گا اجلاس میں گڈ گورننس کے فروغ کے لیے میرٹوکریسی پر زور دیتے ہوئے میرٹ کی بنیاد پر تعیناتیوں پر اتفاق کیا گیا اور اس عزم کا اعادہ کیا گیا کہ میرٹ پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے لیے مواصلاتی اور تعلیمی منصوبوں میں تعاون پر وزیر اعظم پاکستان کے شکر گزار ہیں ان منصوبوں کی تکمیل سے مواصلاتی نیٹ ورک میں نمایاں بہتری آئے گی جبکہ مقامی سطح پر معیاری تعلیم کے مواقعوں میں اضافہ ہوگا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ الیکٹرک بائیکس اسکیم کے تحت زندگی کے تمام شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد کو آسان اقساط پر سہولت فراہم کی جائے گی وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ عام آدمی کے ٹیکس سے حاصل ہونے والے وسائل عوام کی امانت ہیں اور ان وسائل کا درست اور منصفانہ استعمال حکومت کی اولین ذمہ داری ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRE... GENER... RELATION...

نظامت اعلیٰ تعل...

حکومت بلو...

Bullet No. 1 — Page No. 11

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 28 | Ph :2839851 | FaX:2839867 | قیمت 15 روپے | MEMBER OF APNS | شمارہ 324

ہفتہ 10 جنوری 2026ء | 20 رجب الرجب | 1447ھ | رجسٹرڈ ڈی سی پی-10

صوبوں کے درمیان سیاسی ہم آہنگی قومی استحکام کی بنیاد ہے، سرفراز بگٹی، مراد شاہ

سندھ اور بلوچستان کے درمیان مؤثر رابطہ کاری اور تعاون سے سرحدی علاقوں میں امن و امان کی صورتحال میں نمایاں بہتری آئی

ملکی معیشت بہتری کی جانب گامزن ہے، مثبت اثرات عوامی فلاح کی صورت میں سامنے آئیں گے، دونوں وزراء اعلیٰ کی ملاقات، گفتگو

کراچی (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ سے وزیراعلیٰ ہاؤس کراچی میں ملاقات کی، جس میں ملکی سیاسی، معاشی اور سماجی صورتحال سمیت باہمی دلچسپی کے اہم امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اس اعلیٰ سطحی ملاقات میں چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی، گورنر پنجاب سلیم حیدر، گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی اور وزیراعظم آزاد کشمیر فیصل راٹھوڑ بھی شریک تھے، جبکہ پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنماؤں راجا پرویز اشرف، ہمیر بخاری، قمر الزمان کائرہ، رانا فاروق سمیت دیگر قائدین نے بھی شرکت کی اجلاس میں صوبائی وزراء شرجیل انعام میمن، سید ناصر حسین شاہ، ضیاء الحسن لنجار، جام خان شورو، سعید غنی، مرتضیٰ وہاب اور دیگر بھی موجود تھے ملاقات کے دوران ملکی معیشت، سیاسی استحکام، سماجی ترقی، پاکستان پیپلز پارٹی کی تنظیمی صورتحال اور بین الصوبائی تعاون کے فروغ پر سیر حاصل گفتگو کی گئی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ سندھ اور بلوچستان کے درمیان مؤثر رابطہ کاری اور تعاون سے سرحدی علاقوں میں امن و امان کی صورتحال میں نمایاں بہتری آئی ہے انہوں نے کہا کہ دونوں صوبوں کے قانون نافذ کرنے والے اداروں کے مابین بہتر ہم آہنگی کے باعث جرائم پر مؤثر قابو پایا گیا ہے اور مستقبل میں اس تعاون کو مزید مضبوط بنایا جائے گا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے صوبوں کے درمیان سیاسی ہم آہنگی کو قومی استحکام کی بنیاد قرار دیتے ہوئے کہا کہ باہمی اشتراک سے ہی پائیدار ترقی ممکن ہے وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ملکی معیشت بہتری کی جانب گامزن ہے اور اس کے مثبت اثرات غربت کے خاتمے اور عوامی فلاح کی صورت میں سامنے آئیں گے۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی استحکام سے معیشت مزید مضبوط ہوگی اور حکومتی پالیسیوں کے باعث عوام کا ریاستی نظام پر اعتماد بحال ہو رہا ہے وزیراعظم آزاد کشمیر فیصل راٹھوڑ نے کہا کہ آزاد کشمیر کی ترقی کے لیے وفاقی حکومت اور صوبوں کا تعاون نہایت اہم ہے، جبکہ ملکی استحکام اور معاشی بہتری کے اثرات آزاد کشمیر تک منتقل ہو رہے ہیں چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی نے مختلف قانون سازیوں اور پارلیمانی امور پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پارلیمنٹ کے ذریعے جمہوری عمل کو مزید مضبوط بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔

6 اضلاع اور 5 ڈویژنز کے قیام پر غور ہو رہا ہے، وزیراعلیٰ

کسی صورت سوئی یا ڈیرہ بگٹی کے عوام سے لاتعلق نہیں ہوں گے، میر سرفراز بگٹی

ڈیرہ بگٹی (یو این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان اور چیف آف بگٹی قبائل میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ان کا جینا مرنا بگٹی قبیلے کے ساتھ ہے اور وہ کسی صورت سوئی یا ڈیرہ بگٹی کے عوام سے لاتعلق نہیں ہوں گے ضلع قادرآباد سمیت بلوچستان میں نئے اضلاع کا قیام صرف انتظامی امور کو مزید مؤثر اور بہتر بنانے کے لیے کیا جا رہا ہے انہوں نے یہ بات گزشتہ روز سوشل میڈیا پلیٹ فارم واٹس ایپ پر بگٹی قبیلے کے نام جاری کیے گئے ایک آڈیو پیغام میں کہی اپنے پیغام میں میر سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ ضلع قادرآباد کے قیام کے بعد بھی ان کا سوئی اور ڈیرہ بگٹی کے عوام سے سیاسی اور قبائلی تعلق اسی طرح برقرار رہے گا کیونکہ اونچ نیچ زندگی کا حصہ ہے اور بگٹی قوم کے ان پر اور ان کے قبیلے پر بے شمار احسانات ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے بتایا کہ صوبے بھر میں تقریباً چھ نئے اضلاع اور چار سے پانچ نئے ڈویژنز کے قیام پر غور کیا جا رہا ہے جس کا مقصد صرف سرکاری امور کی بہتری اور عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی ہے انہوں نے کہا کہ ماضی میں بگٹی اور مری قبائل کا ایک مشترکہ ضلع تھا، بعد ازاں بگٹی قبیلے کے لیے ڈیرہ بگٹی کے نام سے نیا ضلع قائم کیا گیا جس سے انتظامی معاملات میں واضح بہتری آئی میر سرفراز بگٹی نے مزید کہا کہ بحیثیت سیاست دان اور قبائلی سربراہ ان کا جینا مرنا آج بھی اور آئندہ بھی قادرآباد، سوئی اور ڈیرہ بگٹی کے عوام کے ساتھ ہے انہوں نے کہا کہ ان کے دورِ حکومت میں ترقیاتی منصوبوں کا مرکز سوئی پھیلاوچ اور کسی حد تک پیر کوہ لوٹی رہا، تاہم بہت جلد ان منصوبوں کا دائرہ ڈیرہ بگٹی، پیر کوہ اور دیگر پسماندہ و نظرانداز علاقوں تک وسیع کیا جائے گا، جس کے اثرات عوام کو عملی طور پر نظر آئیں گے آخر میں انہوں نے کہا کہ اختلافات زندگی اور سیاست کا حصہ ہوتے ہیں، تاہم عوامی مفاد کو ہر حال میں ترجیح دی جائے گی

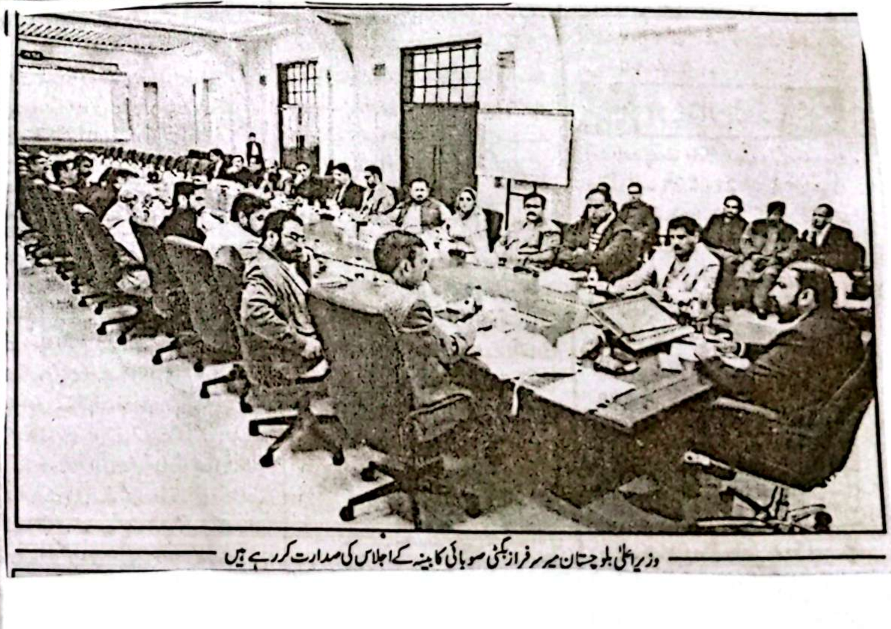

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Bullet No. 1
Page No. 12

Daily Qudrat Quetta
قدرت کوئٹہ
چیف ایڈیٹر نعمت اللہ
صفحات 8 قیمت 15 روپے
جلد 21 | ہفتہ 10 جنوری 2026ء، 20 رجب المرجب 1447ھ | شمارہ 271

بلوچستان میں الیکٹرک بائیکس اسکیم کو عام آدمی کیلئے متعارف کرانے کا اعلان

ورکنگ ویمن اور سرکاری ملازمین کو 30 فیصد سبسڈی فراہم کی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان

صوبے کے لگ بھگ ڈھائی لاکھ سرکاری ملازمین کے علاج معالجے پر سالانہ 6 سے 7 ارب روپے خرچ ہوتے ہیں

کوئٹہ (آئی این پی) بلوچستان حکومت نے صوبے میں الیکٹرک بائیکس اسکیم کو عام آدمی کیلئے متعارف کرانے کا فیصلہ کیا ہے، ورکنگ ویمن اور سرکاری ملازمین کو 30 فیصد سبسڈی فراہم کی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کے بقیہ 10 صفحہ 6 پر

اجلاس میں الیکٹرک بائیکس اسکیم، سرکاری ملازمین کے لیے ہیلتھ انشورنس اور میرٹ پر تعیناتیوں سے متعلق اہم فیصلوں کی منظوری دی گئی۔ صوبائی کابینہ نے وزیراعظم کی جانب سے بلوچستان میں مواصلاتی اور تعلیمی منصوبوں کے آغاز پر اظہار تشکر بھی کیا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت ہونے والے صوبائی کابینہ کے اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ الیکٹرک بائیکس اسکیم کو عام آدمی کے لیے متعارف کرایا جائے گا، جس کے تحت طلبہ، ورکنگ ویمن اور سرکاری ملازمین کو 30 فیصد سبسڈی فراہم کی جائے گی، جبکہ عام شہریوں کو بھی بینک فنانسنگ کے تحت آسان اقساط پر الیکٹرک بائیکس دی جائیں گی۔ اجلاس میں انکشاف کیا گیا کہ صوبے کے لگ بھگ ڈھائی لاکھ سرکاری ملازمین کے علاج معالجے پر سالانہ 6 سے 7 ارب روپے خرچ ہوتے ہیں، جس کے پیش نظر کابینہ نے سرکاری ملازمین کے لیے جامع ہیلتھ انشورنس اسکیم متعارف کرانے کا فیصلہ کیا۔

ملکی معیشت بہتری کی جانب گامزن ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان

اس کے مثبت اثرات غربت کے خاتمے اور عوامی فلاح کی صورت میں سامنے آئیں گے

سیاسی استحکام سے معیشت مزید مضبوط ہوگی اور حکومتی پالیسیوں کے باعث عوام کا ریاستی نظام پر اعتماد بحال ہو رہا ہے

کراچی (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ سے وزیر اعلیٰ ہاؤس کراچی میں ملاقات کی، جس میں ملکی سیاسی، معاشی اور سماجی صورتحال سمیت باہمی دلچسپی کے اہم امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اس اعلیٰ سطحی ملاقات میں چیئرمین بقیہ 17 صفحہ 6 پر

سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی، گورنر پنجاب سلیم حیدر، گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی اور وزیر اعظم آزاد کشمیر فیصل راٹھوڑ بھی شریک تھے، جبکہ پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنماؤں راجا پرویز اشرف، نیر بخاری، قمر الزمان کائرہ، رانا فاروق سمیت دیگر قائدین نے بھی شرکت کی اجلاس میں صوبائی وزراء شرجیل انعام میمن، سید ناصر حسین شاہ، ضیاء الحسن لنجار، جام خان شورو، سعید غنی، مرتضیٰ وہاب اور دیگر بھی موجود تھے ملاقات کے دوران ملکی معیشت، سیاسی استحکام، سماجی ترقی، پاکستان پیپلز پارٹی کی تنظیمی صورتحال اور بین الصوبائی تعاون کے فروغ پر سیر حاصل گفتگو کی گئی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ سندھ اور بلوچستان کے درمیان مؤثر رابطہ کاری اور تعاون سے سرحدی علاقوں میں امن و امان کی صورتحال میں نمایاں بہتری آئی ہے۔

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے اجلاس سے خطاب کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

·histan Times

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

. 1335 QUETTA Saturday January 10, 2026 / Rajabul-Murajjab 20, 1447 Rs: 30

Sindh, Balochistan CMs stress inter-provincial cooperation,stability

Staff Report

QUETTA:Chief Minister Balochistan Mir Sarfaraz Bugti met with Chief Minister Sindh Syed Murad Ali Shah at the Chief Minister House Karachi, in which important issues of mutual interest including the political, economic and social situation of the country were discussed in detail. Chairman Senate Syed Yousaf Raza Gilani, Governor Punjab Saleem Haider, Governor Khyber Pakhtunkhwa Faisal Karim Kundi and Prime Minister Azad Kashmir Faisal Rathore were also present in this high-level meeting, while senior leaders of the Pakistan Peoples Party Raja Pervez Ashraf, Nayyar Bukhari, Qamar uz Zaman Kaira, Rana Farooq and other leaders also attended the meeting. Provincial Ministers SharjeelInamMemon, Syed Nasir Hussain Shah, Zia ul Hassan Lanjar, Jam Khan Shoro, Saeed Ghani, Murtaza Wahab and others were also present in the meeting. During the meeting, the country's economy, political stability, social development, organizational situation of the Pakistan Peoples Party and inter-provincial cooperation were discussed. A lively discussion was held on the promotion of Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti said on this occasion that effective coordination and cooperation between Sindh and Balochistan has significantly improved the law and order situation in the border areas.

New districts aimed at better governance, not tribal divide: CM Bugti

Staff Report

QUETTA: Chief Minister Balochistan, Chief of Bugti Tribes Mir Sarfaraz Bugti has said that his life and death are with the Bugti tribe, while the establishment of new districts in Balochistan, including Qadirabad district, is being brought in just to run administrative affairs in a better way. He made this conversation yesterday in an audio message to the Bugti tribe on the social media platform WhatsApp. In his message to the Bugti tribe, the Chief of Bugti said that he has absolutely no intention of being disconnected from the people of Sui or DeraBugti even for a moment after the establishment of Qadirabad district. There is political and tribal affiliation with the residents of Sui and DeraBugti, while ups and downs are a part of life. The Bugti nation has benevolence towards me and my Bugti tribe. The establishment of about six new districts and four to five new divisions across Balochistan is under consideration and all these steps are just to run government affairs better. Earlier, the district of Bugti and Marri tribes was shared, after which DeraBugti was created for the Bugti tribe. In the event, a new district was established, which proved to be helpful in running government affairs in a better manner. As a politician and tribal chief, he still lives and dies with the residents of Sui and DeraBugti, including Qadirabad. He said that earlier during his government, the focus of development projects was on Sui and its expansion and to some extent on Beh Lo while very soon.

CLIPPING SERVICE

Daily FOUNDED BY SIDDIQ BALUCH

Balochistan Express

Quetta

Balochistan Cabinet approves health insurance, electric bikes schemes

QUETTA: The Balochistan Cabinet, chaired by Chief Minister Mir Sarfraz Bugti, approved several landmark initiatives aimed at strengthening the province's economic, social, and administrative systems.

In its 21st meeting of the provincial cabinet held on Friday at the Chief Minister's Secretariat has taken key decisions included the launch of a comprehensive health insurance scheme for government employees and an electric bikes scheme for the general public.

To provide relief to the public, the cabinet approved the launch of an Electric Bikes Scheme. Under the scheme, students, working women, and government employees will be provided electric bikes at a 30 percent subsidy, while ordinary citizens will also be able to avail the facility on easy installment plans.

The cabinet agreed that the scheme would be implemented through bank financing to ensure maximum public participation.

The scheme will be implemented through bank financing to ensure maximum public participation.

The cabinet noted that approximately 250,000 government employees in Balochistan incur annual medical expenses of Rs. 6 to 7 billion.

In view of this, the cabinet approved the introduction of a comprehensive health insurance scheme for government employees to ensure a transparent, efficient, and sustainable healthcare system.

Approval was also granted for the audit of advance medical payments and the Public Endowment Fund under the existing policy framework.

In a move to promote youth empowerment and economic self-reliance, the cabinet approved the expansion of the Enterprises Development Program to Gwadar, Kech, and Awaran, enabling more young people to benefit from entrepreneurial opportunities.

The cabinet emphasized that appointments will strictly be made on merit, reaffirming its commitment to good governance and transparency.

Addressing the meeting, CM Mir Sarfraz Bugti expressed gratitude to Prime Minister Muhammad Shehbaz Sharif for initiating major communication and education projects in Balochistan, terming them crucial for the province's overall development.

He highlighted that the Electric Bikes Scheme would provide affordable transport to people from all walks of life.

Sarfraz Bugti said that Continued on page 7

the health insurance initiative would ensure better healthcare access for government employees.

The expanded Enterprises Development Program would guide more youth toward economic stability, he added.

CM Bugti stressed that public tax resources are a trust of the people, and their fair, transparent utilization is the government's foremost responsibility.

The Chief Minister reaffirmed that good governance is directly linked to meritocracy, and the provincial cabinet remains fully committed to strict implementation of merit-based policies across Balochistan.-APP

New districts will strengthen admin: CM assures Bugti tribe

By Our Reporter

QUETTA: Chief Minister Balochistan and Chief of the Bugti Tribes, Mir Sarfraz Bugti, has said that his life and death are inseparably linked with the Bugti tribe, clarifying that the creation of new districts in Balochistan, including Qadirabad, is solely intended to improve administrative efficiency.

He made these remarks in an audio message addressed to the Bugti tribe, shared on the social media platform WhatsApp on Saturday. The chief minister said he had no intention whatsoever of distancing himself, even for a moment, from the people of Sui or Dera Bugti following the establishment of Qadirabad district.

Mir Sarfraz Bugti said he maintains strong political and tribal ties with the residents of Sui and Dera Bugti, adding that ups and downs are a natural part of life. He acknowledged that the Bugti nation has rendered great services to him and his tribe.

The chief minister said that the establishment of around six new districts and four to five new divisions across Balochistan is under consideration, stressing that all such steps are meant purely to improve the functioning of government affairs. He recalled that Bugti and Marri tribes once shared a single district, and later the creation of Dera Bugti district for the Bugti tribe proved helpful in better administrative management.

"As a politician and tribal chief, God willing, my life and death remain tied to the people of Qadirabad, Sui, and Dera Bugti," he said.

Referring to development initiatives, Mir Sarfraz Bugti said that during his previous tenure, development projects largely focused on Sui and Phelaogh, and to some extent on Beeh. He added that the scope of development would soon be expanded to Dera Bugti, Pir Koh, and other backward and neglected areas, and that this progress would be visible on the ground.

He concluded by saying that differences are a natural part of both life and politics.

Chief Minister Balochistan Sarfraz Bugti presiding over a provincial cabinet meeting.

INTEKHAB QUE

بلوچستان کے عوام کی محرومیوں کا جلد خاتمہ کرینگے بخت محمد کاکڑ

وزیراعظم پاکستان کی جانب سے صوبائی حکومت کی تعریف کرنا وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی اور بہترین حکومتی پالیسیوں کا نتیجہ ہے

بلوچستان کی ترقی و خوشحالی کا حکومتی ارکان سمیت اپوزیشن بھی اعتراف کرینگے صوبائی وزیر صحت کی صحافیوں کے وفد سے بات چیت

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ بلوچستان میں ترقیاتی منصوبوں کا جال بچھانا وزیراعظم پاکستان کی جانب سے صوبائی حکومت کی تعریف کرنا وزیراعلیٰ بلوچستان اور صوبائی حکومت کی بہتر پالیسیوں کا نتیجہ ہے جسے جاری رکھتے ہوئے عوام کے مسائل ان کی دہلیز پر حل کرنے کی بھرپور کوشش کریں گے امن وامان اولین ترجیح ہے امن کی صورتحال میں بہتری آئی ہے اور عوام خوف کے بغیر قومی شاہراہوں پر سفر کررہے ہیں' یہ بات انہوں نے صحافیوں کے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کہی' انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت کے لیے اعزاز کی بات ہے کہ ملک کے وزیراعظم شہباز شریف حکومت بلوچستان اور خاص کر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی نہ صرف تعریف کرتے ہیں بلکہ صوبائی حکومت کو درپیش مشکلات اور مسائل حل کرنے کی یقین دہانی کراتے ہیں جس کا کریڈٹ وزیراعلیٰ بلوچستان کو جاتا ہے اس امید کے ساتھ یہ عہد کرتا ہوں کہ بلوچستان میں مزید ترقیاتی اور خاص کر صحت کی بہتری کے لیے ہرممکن اقدامات کرینگے وقت قریب ہے کہ بلوچستان کے عوام کی سالوں سال محرومیوں کا خاتمہ اور صوبہ ترقی کی راہ پر گامزن جلد گامزن ہوگا جس سے حکومتی ارکان کے ساتھ اپوزیشن ارکان اسمبلی بھی اس کا اعتراف کرینگے انہوں نے کہا کہ بلوچستان ایک غریب اور پسماندہ صوبہ ضرور تھا لیکن موجودہ دور میں جو ترقیاتی کام اور خاص کر امن وامان کے حوالے سے جو کام ہوئے اس واضح ہے کہ بلوچستان بھی دیگر صوبوں سے کم نہیں ہے۔

قومی شاہراہوں کی تعمیر سے معاشی ترقی کا نیا دور شروع ہوگا فیصل جمالی

عوام کو زندگی کی تمام بنیادی سہولیات فراہم کرنے کیلئے وسائل بروئے کار لارہے ہیں، بے روزگاری کا خاتمہ کیا جائے گا

صدر مملکت آصف زرداری اور وزیراعظم شہباز شریف بلوچستان کی ترقی کیلئے عملی اقدامات کررہے ہیں، صوبائی وزیر کی گفتگو

اوستہ محمد (یو این اے) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما اور صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ وزیراعظم میاں شہباز شریف کی بلوچستان آمد سے صوبہ ترقی کی راہ پر گامزن ہوگا۔ بلوچستان کی اہم قومی شاہراہوں کی تعمیر سے نہ صرف معاشی ترقی کا نیا دور شروع ہوگا بلکہ عوام کو بہتر سفری سہولیات بھی میسر آئیں گی۔ یہاں گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ عوام کو زندگی کی بنیادی سہولیات فراہم کرنے کے لیے تمام دستیاب وسائل کو بروئے کار لایا جائے گا۔ سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ صدر مملکت اصف علی زرداری اور وزیراعظم میاں شہباز شریف بلوچستان کی ترقی کے لیے ذاتی دلچسپی لے رہے ہیں اور عملی اقدامات کررہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی نے جب بھی اقتدار میں آئی، عوام کو بنیادی سہولیات کے ساتھ روزگار کے مواقع فراہم کیے۔ سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں بلوچستان میں بے روزگاری کا خاتمہ کیا جائے گا اور عوام کو صحت، پینے کا صاف پانی، گیس اور بجلی کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا۔

صوبائی وزیر فیصل جمالی کے اعزاز میں قبائلی شخصیت کا عصرانہ

گنداخہ (پ ر) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک بلوچستان سردارزادہ فیصل خان جمالی کے اعزاز میں گوٹھ احمد آباد میں معروف سیاسی قبائلی شخصیت حاجی میر علی ...یر خان مگسی، حاجی محمد نواز خان مگسی اور حاجی ...بدالرؤف مگسی کی جانب سے شاندار عصرانہ دیا گیا ...س موقع پر علاقائی معززین میں سید لیاقت علی شاہ ...اجی محمد صالح مگسی چیئرمین یونین کونسل احمد آباد محمد ...ان مگسی میر اعجاز احمد لہڑی میر شاہجہان خان مگسی میر ...والفقار علی مگسی، حاجی محمد اسماعیل شاہوانی ملک شبیر ...حمد بنگلزئی ملک منظور احمد بنگلزئی میر سیف اللہ ...ر پرہ ملک حمزہ خان بنگلزئی ملک منظور احمد بنگلزئی ...ر یوسف خان شاہوانی حاجی عبدالرحمٰن کاکڑ میر ...بیب اللہ شاہوانی حاجی ظہور احمد شاہوانی اسفندیار ...اہوانی حاجی عبدالستار شاہوانی میر امجد لہڑی نائب ...بخش لاشاری نادر بادینی میر مزار خان مینگل گل ... پٹواری چیف آفیسر گنداخہ عرفان علی لہڑی بھی ...ود ہیں اس موقع پر علاقائی اور سیاسی صورتحال پر ...ل تبادلہ خیال کیا گیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Balochistan Time Quetta

Edition No. 2 Dated: 10 JAN 2026 Page No. 17

PM inaugurates five Danish Schools in Balochistan, calls for education reforms

Staff Report

QUETTA:Prime Minister Shahbaz Sharif's visit to Balochistan: Inauguration of five Danish schools, hope for educational and social change, a large number of government schools in Balochistan are deprived of buildings, teachers, furniture and basic facilities, Senator Muhammad Abdul Qad'r

QUETTA () Chairman Standing Committee on Defense Production Senator hammad Abdul Qadir said that Prime Minis- Shahbaz Sharif's recent visit to Balochistan and the inauguration of five Danish schools in the province have come at a time when Balochistan is facing serious challenges in education, infrastructure and human development. The Prime Minister's visit is being seen as an expression of state attention and policy direction in the province, rather than just a formal event, which will have far-reaching and positive impacts. The Danish school model is basically considered a successful experience in terms of providing quality education, discipline, modern curriculum and facilities. The establishment of five Danish schools in a backward and vast province like Balochistan is certainly a positive start, however, the ground realities require that this project be expanded to the district level. In remote districts of the province where the literacy rate is low due to poverty, distance and lack of facilities, The establishment of Danish schools there can play a key role in reducing educational inequality. In a statement issued here, Chairman Standing Committee on Defense Production Senator Muhammad Abdul Qadir said that it is not enough to establish a few institutions. A large number of government schools in Balochistan are deprived of buildings, teachers, furniture and basic facilities. If the quality of Danish schools as well as government schools is not improved, the class gap in the education system will deepen further. Government schools should also be made active and attractive through teacher training, modern curriculum, digital facilities and an effective monitoring system. Improving roads and communication systems is also a basic condition for the promotion of education. Despite the presence of schools in many areas of Balochistan, children, especially girls, find it difficult to reach school due to poor or non-existent roads If the road network is improved across the province, not only will access to educational institutions be easier but overall economic activities will also increase. The Chairman Standing Committee on Defense Production has further said that providing healthy midday meals to students can prove to be a very important decision for poverty-stricken families. In Pakistan, most parents prefer to send their children to work. If quality and nutritious food is provided in schools, the confidence of the parents will increase and the dropout rate of children can be significantly reduced. Such programs at the global level have proven to improve both attendance and academic performance. Provision of transport facilities for students is also essential, especially in a vast province like Balochistan. Safe and regular transport will not only increase attendance but will also reduce parental concerns regarding the education of girls. The overall impact of these measures can be very positive. The promotion of education will improve human resources, reduce unemployment and deprivation and increase trust between the state and the people. If this visit of the Prime Minister is not limited to mere announcements and is followed up with practical steps, it can prove to be the starting point for educational, social and economic transformation for Balochistan.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bulletin No 2 Dated: 10 JAN 2026 Page No. 1

مرد و خواتین ووٹرز کے مابین صنفی فرق کو کم کیا جائے، صوبائی الیکشن کمشنر

مہم کا بنیادی مقصد خواتین میں قومی شناختی کارڈ اور ووٹر رجسٹریشن کی اہمیت اجاگر کرنا ہے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) خواتین کے قومی شناختی کارڈ کے اجراء اور ووٹر رجسٹریشن مہم کے پانچویں مرحلے کے حوالے سے ایک ترتیبی پروگرام دفتر صوبائی الیکشن کمشنر بلوچستان کوئٹہ میں ہوا۔ صوبائی الیکشن کمشنر بلوچستان علی اصغر سیال نے تربیتی پروگرام کی صدارت کی۔ اس موقع پر جوائنٹ صوبائی الیکشن کمشنر بلوچستان [illegible] ڈائریکٹر [illegible] عبداللہ، ریجنل الیکشن کمشنر [illegible] کوئٹہ، سبی، نصیر آباد اور قلات [illegible] جینڈر اینڈ سوشل انکلوژن [illegible] اسلام آباد شبیر خان، کوئٹہ، چمن، قلعہ عبداللہ، پشین، لہڑی، سبیلہ، جعفر آباد اور ژوب کے ڈسٹرکٹ الیکشن کمشنرز اور نادرا کے نمائندوں نے شرکت کی۔ صوبائی الیکشن کمشنر بلوچستان علی اصغر سیال نے اپنے تعارفی کلمات میں آئی این وی آر وی کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور اس بات پر زور دیا کہ مرد و خواتین ووٹرز کے مابین صنفی فرق کو الیکشن کمیشن کے احکامات کی روشنی میں کم سے کم کیا جائے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ مذکورہ 8 اضلاع میں خواتین ووٹرز کی رجسٹریشن کے عمل کو نادرا کے اشتراک سے مزید مؤثر بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ مہم کا بنیادی مقصد خواتین میں قومی شناختی کارڈ اور ووٹر رجسٹریشن کی اہمیت کو اجاگر کرنا ہے اور جن علاقوں میں خواتین کے پاس شناختی کارڈ موجود نہیں وہاں نادرا کی موبائل رجسٹریشن گاڑی کی سہولت سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں۔

بلوچستان حکومت نے این ایف سی ایوارڈ کیلئے تیاریاں تیز کر دیں

صوبے کی جانب سے اٹھائے گئے دو ایشوز پر ورکنگ گروپس کے اجلاس جلد متوقع

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان حکومت نے گیارہویں این ایف سی ایوارڈ کیلئے تیاریاں تیز کر دیں، بلوچستان کی جانب سے اٹھائے گئے دو ایشوز پر ورکنگ گروپس کے اجلاس جلد متوقع ہیں ورکنگ گروپس کے مشاورتی اجلاس کے بعد این ایف سی کے باقاعدہ اجلاس منعقد ہوں گے۔ گیارہویں این ایف سی ایوارڈ کیلئے بلوچستان سے پرائیویٹ ممبر محفوظ علی خان نے بتایا کہ نئے این ایف سی ایوارڈ کیلئے صوبوں کے ورکنگ گروپس کے اجلاس شروع ہوئے ہیں، بلوچستان کی جانب سے دو ایشوز اٹھائے گئے ہیں جن پر ورکنگ گروپس کے اجلاس جلد ہوں گے جس کے بعد این ایف سی کے ممبران کا باقاعدہ اجلاس رمضان المبارک سے پہلے یا اس کے بعد متوقع ہے۔ ایک سوال کے جواب میں محفوظ علی خان نے بتایا کہ نئے این ایف سی ایوارڈ میں بلوچستان کا حصہ کتنا بڑھے گا، اس پر کچھ کہنا قبل از وقت ہوگا۔ انہوں نے بتایا کہ ساتویں این ایف سی ایوارڈ کے معاملات طے ہونے میں پانچ سے چھ ماہ کا وقت لگ گیا تھا۔

زائیدہ بچوں کی تبدیلی کا معاملہ، نرسری اور اس کی لیبارٹری کو سیل کر دیا گیا

[illegible] صفائی کا فقدان، طبی فضلے کے تلفی کا نظام موجود نہیں تھا، نرسری ماہر اطفال اور ماہر نوزائیدہ کے بغیر چل رہی تھی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جناح روڈ نجی نرسری [نو]زائیدہ بچوں کی مبینہ تبدیلی کے معاملے میں پیش [رفت] بلوچستان ہیلتھ کیئر کمیشن کی خصوصی معائنہ ٹیم [نے نر]سری اور اس کی لیبارٹری کو سیل کر دیا جبکہ پولیس نے ایک اور ملازم کو گرفتار کر لیا گرفتار افراد کی تعداد پانچ ہوگئی تفصیلات کے مطابق بلوچستان ہیلتھ کیئر کمیشن کی خصوصی معائنہ ٹیم نے جناح روڈ پر نرسری کا دورہ کیا اور طبی صورتحال کا جائزہ لیا تو انکشاف ہوا کہ نرسری ماہر اطفال اور ماہر نوزائیدہ کے بغیر نرسنگ اسٹاف چلا رہے تھے، انکیوبیٹرز کی صفائی کا فقدان تھا، طبی فضلات کے تلفی کا انتظام موجود نہیں تھا، کمیشن حکام کا کہنا ہے کہ نرسری اس کیس میں انکوائری کی تکمیل اور کسی فیصلے تک سیل رہے گا، نرسری واقعہ میں نوزائیدہ بچوں کے والدین کا بیان لیا جائے گا، اگر ضرورت پڑی تو متاثرہ والدین کا ڈی این اے ٹیسٹ کرایا جائے گا، جبکہ پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے نرسری کے ایک اور ملازم ظہور احمد کو بھی گرفتار کر لیا گرفتار افراد کی تعداد پانچ ہوگئی۔

بلوچستان کے 8 اضلاع میں دانش اسکولز کے منصوبے پر کام کا آغاز

ڈیرہ بگٹی، سبی، قلعہ سیف اللہ، ژوب، موسیٰ خیل، صحبت پور، واشک اور چاغی شامل ہیں

24 ارب لاگت، آدھی رقم وفاقی حکومت ادا کرے گی، مارچ 2027 سے کلاسز کا آغاز ہوگا، سیکرٹری تعلیم

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان حکومت نے وفاقی حکومت کے اشتراک سے 8 دانش اسکولز کھولنے کے منصوبے پر کام شروع کر دیا ہے ان اسکولوں کی تعمیر ایک سال میں مکمل کی جائے گی مارچ 2027 سے کلاسز کا آغاز ہوگا۔ سیکرٹری تعلیم بلوچستان اسفندیار کاکڑ نے بتایا کہ وفاقی حکومت نے بلوچستان کے آٹھ اضلاع ڈیرہ بگٹی، سبی، قلعہ سیف اللہ، ژوب، موسیٰ خیل، صحبت پور واشک اور چاغی میں دانش اسکولز بنانے کا فیصلہ کیا ہے ان اسکولوں پر تقریباً 24 ارب روپے لاگت آئے گی جس میں آدھی رقم بلوچستان اور آدھی رقم وفاقی حکومت ادا کرے گی۔

ایف سی عوامی تحفظ اور سہولت کی فراہمی کو اولین ترجیح سمجھتی ہے، میجر جنرل بلال سرفراز

آئی جی ایف سی ساؤتھ کا دورہ تربت، تاجر برادری اور شہریوں سے ملاقات، مسائل کے حل کی یقین دہانی

تربت (نامہ نگار) آئی جی ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) میجر جنرل بلال سرفراز نے تربت شہر کا تفصیلی دورہ کیا، جہاں انہوں نے شہر کی مجموعی صورتحال کا جائزہ لیا اور انجمن تاجران کیچ سمیت مختلف طبقات سے ملاقاتیں کیں۔ دورے کے دوران انہوں نے بازاروں، تجارتی مراکز اور عوامی مقامات کا معائنہ کیا اور شہریوں سے براہ راست ملاقات کر کے ان کے مسائل اور تجاویز سنیں۔ میجر جنرل بلال سرفراز نے انجمن تاجران کیچ کے نمائندوں اور شہریوں سے غیر رسمی انداز میں گفتگو کرتے ہوئے امن و امان، سیکیورٹی، کاروباری سرگرمیوں اور عوامی سہولیات سے متعلق امور پر تفصیلی اور سیر حاصل تبادلہ خیال کیا۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) عوامی تحفظ اور سہولت کی فراہمی کو اپنی اولین ترجیح سمجھتی ہے اور شہر میں امن کے قیام کے ساتھ ساتھ عوامی خدمت کے لیے مختلف اقدامات جاری ہیں۔ آئی جی ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) نے تربت بازار کا بھی دورہ کیا، جہاں دکانداروں اور شہریوں نے انہیں اپنے درمیان پا کر خوشی اور مسرت کا اظہار کیا۔ تاجر برادری نے سیکیورٹی کی بہتر صورتحال اور کاروباری سرگرمیوں کے تسلسل میں ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کے کردار کو سراہا اور تعاون پر شکریہ ادا کیا۔ شہریوں نے بھی امن و امان کے قیام، جرائم کی روک تھام اور عوامی خدمت کے حوالے سے ایف سی کی خدمات کو بھرپور انداز میں خراج تحسین پیش کیا۔

ہڑتال میں حصہ لینے پر محکمہ کالجز کے 38 اسسٹنٹ پروفیسر و لیکچرز تین ماہ کیلئے معطل

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان حکومت کا سرکاری ملازمین کے خلاف ایکشن، ہڑتال اور احتجاج میں حصہ لینے پر چھ خواتین سمیت محکمہ کالجز کے 38 اسسٹنٹ پروفیسر و لیکچرز کو تین ماہ کیلئے معطل کر دیا۔ چیف سیکرٹری بلوچستان کے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق ملازمین کی ہڑتال میں شرکت، دفاتر کی تالہ بندی کرنے پر پیڈا ایکٹ کے تحت محکمہ کالجز کے 38 اسسٹنٹ پروفیسرز اور لیکچرز کو تین ماہ کیلئے معطل کیا گیا ہے، معطل ہونے والوں میں چھ خواتین اسسٹنٹ پروفیسرز اور لیکچرز شامل ہیں۔ بلوچستان میں ملازمین کا اتحاد اپنے مطالبات کے حق میں احتجاج پر ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA

Posted No. 2 Dated 10 JAN 2026 Page No. 19

بلوچستان دیگر صوبوں کی نسبت ترقی کی راہ میں پیچھے رہ گیا، سیدال خان ناصر

بلوچستان کے حالات خراب کرنے میں جو عناصر ملوث ہیں انہیں اپنے عزائم میں کامیابی نہیں ملے گی ڈپٹی چیئرمین سینٹ

[illegible]

کوئٹہ (این این آئی) ڈپٹی چیئرمین سینٹ سیدال خان ناصر نے کہا ہے کہ عوام کی خدمت ولین فریضہ ہے صوبے کی ترقی وخوشحالی مسلم لیگ (ن) کا منشور ہے بلوچستان کی ترقی کیلئے وفاقی حکومت نے صوبے کے حق سے بڑھ کر کردار ادا کیا ہے وزیراعظم کے......... بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

دورہ کے بلوچستان پر دوررس مثبت اثرات مرتب ہوں گے یہ بات انہوں نے جمعہ کو سرکی روڈ پر عصمت کالونی میں اپنے فنڈز سے تعمیر روڈ اور جناح ٹاؤن میں سڑک اور سیوریج کے منصوبوں کے افتتاح کے موقع پر منعقدہ تقاریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی اس موقع پر انجینئر عظیم انور نے ڈپٹی چیئرمین سینٹ سیدال خان ناصر کو منصوبے کے بارے میں تفصیلی بریفنگ بھی دی سیدال خان ناصر نے کہا کہ بلوچستان دیگر صوبوں کی نسبت ترقی کی راہ میں پیچھے رہ گیا ہے جسے مدنظر رکھتے ہوئے میاں محمد نواز شریف، وزیراعظم میاں شہباز شریف کی قیادت میں مسلم لیگ (ن) بلوچستان کو ترقی کی دوڑ میں دیگر صوبوں کے برابر لانے کیلئے ہر ممکن اقدامات کررہی ہے انہوں نے کہا کہ این 25 شاہراہ کو دو رویہ کرنا بلوچستان کے عوام کا دیرینہ مطالبہ تھا جسے مسلم لیگ (ن) کی قیادت نے مدبرانہ فیصلے کے تحت ہنگامی بنیادوں پر ممکن بنایا ہے ہوگی

تربت: آئی جی ایف سی کا دورہ، عوامی مسائل پر سرکل میٹنگ

معروف تجارتی مرکز میں شہریوں کا آئی جی کو دیکھ کر اظہار مسرت

قیام امن اور عوامی خدمت پر ایف سی کے کردار اور خدمات کو سراہا

تربت (یو این اے) آئی جی ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) نے مکران ڈویژن کے ہیڈکوارٹر تربت کا دورہ کیا، جہاں شہر کی معروف اور تاریخی بک......... بقیہ 37 صفحہ نمبر 7 پر

شاپ پاک نیوز ایجنسی کے منتظمین کی جانب سے ایک سرکل میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ اجلاس میں صدر انجمن تاجران تربت، صدر انجمن تاجران مکران اتحاد، صدر تربت پریس کلب اور مقامی عمائدین نے شرکت کی۔ میٹنگ کے دوران تربت شہر کو درپیش مختلف عوامی مسائل پر تفصیلی اور سیر حاصل تبادلہ خیال کیا گیا۔

INTEKHAB QUETTA

تربت: غیر قانونی طور پر ایران داخلے کی کوشش کرنیوالے 49 افغانی گرفتار

خواتین بھی شامل

پولیس اور ایف آئی اے کی کارروائی، ملزمان کو ایم 8 شاہراہ پر واقع خالی سے تحویل میں لے لیا گیا، امیگریشن اور انسدادِ انسانی اسمگلنگ قوانین کے تحت مقدمات درج

تربت (بیورو رپورٹ) تربت پولیس اور ایف آئی اے نے انسانی اسمگلنگ کے شعبہ میں جوسک کے علاقہ میں ایم 8 شاہراہ کے قریب 49 افغان باشندوں کو گرفتار کرلیا، پولیس ذرائع کے مطابق جوسک کے علاقہ میں ایم 8 شاہراہ کے قریب ایک خالی پلاٹ میں 49 افغان باشندوں کی موجودگی کا انکشاف ہوا ہے جہاں وہ غیر قانونی طور پر مقیم تھے، جس پر گزشتہ شب پولیس اور ایف آئی اے نے گزشتہ شب مشترکہ کارروائی کرتے ہوئے انہیں حراست میں لے لیا، پولیس ذرائع کے مطابق زیرِ حراست افراد میں مرد اور خواتین شامل ہیں، جو مختلف اوقات میں غیر قانونی طریقے سے پاکستان میں داخل ہوئے تھے اور بقیہ نمبر 78 صفحہ 5 پر

مبینہ طور پر ایران جانے کی تیاری میں تھے، ابتدائی تفتیش میں ان کے قیام، نقل و حرکت اور سہولت کاری کو ایک منظم نیٹ ورک سے جوڑا جا رہا ہے، حکام کا کہنا ہے کہ تمام افغان شہریوں کے خلاف امیگریشن اور انسدادِ انسانی اسمگلنگ قوانین کے تحت قانونی کارروائی عمل میں لائی جا رہی ہے جبکہ انہیں سہولت فراہم کرنے والے عناصر کی تلاش بھی جاری ہے۔

کیچ سپورٹس اینڈ فٹنس فیسٹیول، میراتھن ریس کی تیاریوں کا جائزہ

پروفیشنل کھلاڑیوں سمیت مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے بھی شرکت کر سکتے ہیں، بشیر احمد بڑیچ

تربت (خ ن) ڈپٹی کمشنر کیچ بشیر احمد بڑیچ کی زیرِ صدارت کیچ اسپورٹس اینڈ فٹنس فیسٹیول کی میراتھن ریس کی تیاریوں کے حوالے سے ضلع کیچ کے لائن ڈیپارٹمنٹ کے افسران کا اجلاس ہوا۔ جس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر کیچ مقبول انور رند، اسسٹنٹ کمشنر تربت محمد حنیف کبزئی، کیچ اسپورٹس اینڈ فٹنس فیسٹیول کے سیکرٹری التاز سخی سمیت محکمہ تعلیم، ایگریکلچر، ایم ایم ڈی، بی اینڈ آر، ماحولیات بقیہ نمبر 19 صفحہ 5 پر

سوشل ویلفیئر اور دیگر [illegible] کے سربراہان نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران ڈپٹی کمشنر کیچ نے [illegible] کے روٹ، سیکیورٹی انتظامات، میڈیا کوریج اور کھلاڑیوں کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات سمیت دیگر انتظامی امور کا تفصیلی جائزہ لیا اور تیاریوں کو حتمی شکل دی۔ اس موقع پر انہوں نے تمام لائن ڈیپارٹمنٹس کے سربراہان کو ہدایت کی کہ وہ کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لیے ریس کے آغاز کے موقع پر ڈپٹی کمشنر ہاؤس تربت کے سامنے موجود ہوں۔ دریں اثنا ڈپٹی کمشنر کیچ نے اعلان کیا کہ میراتھن ریس تمام عوام کے لیے کھلی ہوگی، جس میں کھلاڑیوں کے ساتھ ساتھ مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد بھی شرکت کر سکتے ہیں۔ انہوں نے مقابلے میں حصہ لینے والے تمام افراد [illegible] کے آغاز سے قبل ڈپٹی کمشنر کیچ ہاؤس کے سامنے [illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

ست اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

et No. 2 Dated: 10 JAN 2026 Page No.

سبی ترقیاتی منصوبے آخری مراحل میں داخل، فیز ٹو کی تیاریاں

بلوچستان اسپیشل ڈویلپمنٹ انیشیٹو کے تحت 13 کروڑ 30 لاکھ روپے کے منصوبوں سے تعلیم، صحت اور شہری سہولیات میں بہتری آئے گی

سبی پریس کلب کی نئی عمارت کی تعمیر بھی پیکیج کا حصہ ہے، عوام کی خوشحالی اور ترقی افواج پاکستان اور حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، ڈی سی

سبی (آئی این پی) سبی میں جاری ترقیاتی منصوبے آخری مراحل میں داخل فیز ٹو کی تیاریاں شروع فیز ون کے ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل سے عوام کا معیار زندگی بہتر سے بہتر ہوگا تفصیلات کے مطابق بلوچستان اسپیشل ڈویلپمنٹ انیشیٹو کی مد میں سبی میں تیرہ کروڑ تیس لاکھ روپے کی خطیر رقم سے نو بڑے ترقیاتی منصوبوں پر تعمیراتی کام آخری مراحل میں داخل ہو چکے ہے جبکہ کئی منصوبے مکمل کر لیے گئے ہے، جنہیں بروقت اور معیاری انداز میں مکمل کرنے کے لیے افواج پاکستان ڈپٹی کمشنر سبی کے زیرِ نگرانی شفاف طریقہ کار اپنایا گیا ہے۔ افواج پاکستان بلوچستان حکومت کی جانب سے عوامی فلاح اور ڈھانچہ جاتی

بقیہ نمبر 36 صفحہ 5 پر

ترقی کے لیے اٹھائے گئے اقدامات کے تحت سبی میں اسپیشل ڈویلپمنٹ انیشیٹو و پروگرام کے منصوبے عملی شکل اختیار کر گئے۔ ترقیاتی پیکج میں شامل منصوبوں میں اپ لفٹنگ اور شلٹر لیس اسکولز کی بحالی، اسکولوں میں اضافی کلاس رومز کی تعمیر، سرکٹ ہاؤس اور ڈپٹی کمشنر آفس کی تزئین و آرائش، صدر تھانہ اور سٹی تھانہ کی سولرائزیشن کے علاوہ چار موری تا بیدار بابا روڈ اور چمڑا کارخانہ روڈ کی تعمیر و نکاسی آب شامل ہیں۔ اسی طرح صحافی برادری کے لیے سبی پریس کلب کی نئی عمارت کی تعمیر بھی اس پیکج کا حصہ ہے عوامی حلقوں نے افواج پاکستان حکومتی اقدام کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان منصوبوں کی بروقت تکمیل سے نہ صرف شہر کی ترقی ممکن ہوگی بلکہ تعلیم، امن و امان اور شہری سہولتوں کے شعبے میں بھی بہتری آئے گی۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر سبی اور ڈسٹرکٹ کوارڈینیشن کمیٹی کے چیئرمین میجر (ر) محمد الیاس کبزئی کا کہنا تھا کہ سبی ایک پھولوں کا گلدستہ ہے جس میں آباد مختلف قوم قبائل محب وطن ہے جو اپنے ملک کی ترقی خوشحالی میں نمایاں کردار ادا کر رہے ہیں سبی کی عوام کی خوشحالی ترقی افواج پاکستان صوبائی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA

Table No. 3 Dated: 10 JAN 2026 Page No. 21

اکثر سیاسی جماعتیں بلوچستان کے اہم ایشوز پر خاموش ہیں، لشکری رئیسانی

بلوچستان کے حقیقی سیاسی کارکن، طالب علم، وکلاء قومی امور معاملات اور تاریخ کا دفاع کرنے میں کردار ادا کریں، سینیٹر سیاستدان

[illegible]

کوئٹہ (پ ر) سینیٹر سیاستدان و سابق سینیٹر نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے اسلام آباد میں ہونے والی نام نہاد بلوچستان نیشنل ڈائیلاگ کانفرنس کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان اس نیشنل ڈائیلاگ کا حصہ نہیں، کانفرنس میں بلوچستان کے حقیقی قومی امور اور مسائل سے روگردانی کر کے انہیں پوشیدہ رکھا گیا، وفاقی پارلیمان اور بلوچستان میں نمائندگی کا دعویٰ کرنے والی سیاسی جماعتوں کی اکثریت بلوچستان کے بڑے امور پر خاموش ہو کر پارلیمان میں اپنی کرسی کی فکر میں ہیں، بلوچستان کے حقیقی سیاسی کارکن، سیاسی ذہن رکھنے والے طالب علم ....

بقیہ 69 صفحہ نمبر 7 پر

، وکلاء، دانشور اپنے قومی فیصلوں کو اپنے ہاتھ میں لے کر قومی امور معاملات اور تاریخ کا دفاع کرنے میں اپنا کردار ادا کریں یہ بات انہوں نے اپنے ایک ویڈیو پیغام میں کہی نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے سات جنوری کو اسلام آباد میں ہونے والی نیشنل ڈائیلاگ کانفرنس میں قومی وحدت بلوچستان کے مسائل سے روگردانی کی مذمت کرتے کہا کہ نیشنل ڈائیلاگ میں سیاسی سہولت کاروں اور گمنام سیاسی لوگوں کو سامنے لاکر حکومتی ناکامیوں اور عوامی دباؤ سے توجہ ہٹانے کیلئے قومی مذاکرات کی بات ہو رہی ہے، بلوچستان کے لوگ نام نہاد بلوچستان نیشنل ڈائیلاگ کو مسترد کرتے ہیں

پارٹی رہنماؤں کے اہداف کی تکمیل کیلئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کریگی، پشتونخوا نیپ

عبدالرزاق خان دوتانی نے نیپ کی تقسیم کے فیصلہ کن مرحلے میں خان شہید کے رفیق کار کی حیثیت سے تاریخ ساز کردار ادا کیا، رضا محمد رضا

پارٹی کی احتجاجی تحریک اس وقت تک جاری رہے گی جب تک عوامی مسائل کا منصفانہ حل نہیں نکالا جاتا، برسی کے موقع پر جلسہ عام سے خطاب

لورالائی (پ ر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے زیر اہتمام لورالائی میں پشتونخوا نیپ کے سابق مرکزی جنرل سیکریٹری، پشتون قومی سیاسی تحریک کے عظیم رہنما، اور نامور قومی مبارز اروا شاد عبدالرزاق خان دوتانی کی 38 ویں برسی کے موقع پر ایک عظیم الشان جلسہ عام منعقد ہوا جلسہ عام کی صدارت پارٹی کے سینئر ڈپٹی چیئرمین رضا محمد رضا نے کی جلسہ عام سے پارٹی کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات عیسیٰ روشان، صوبائی صدر نصر اللہ خان زیرے، مرکزی سیکرٹری چیئرمین اللہ نور خان، ضلعی سیکرٹری مصطفیٰ کمال اور پشتونخوا اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن کے صوبائی

بقیہ 3 صفحہ 7 نمبر 7 پر

سیکرٹری وارث افغان نے خطاب کیا جلسے کی نظامت کے فرائض نعمت جلالزئی نے انجام دیے جبکہ تلاوت مولوی فضل کریم نے کی اس سے قبل پارٹی دفتر سے عظیم الشان احتجاجی ریلی پارٹی مشران کی سربراہی میں نکالی گئی جو مختلف شاہراہوں پر گشت اور فلک شگاف نعروں کیساتھ جلسہ عام پہنچی جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مقررین نے پشتون قومی سیاسی تحریک کے بہادر، اصول پسند اور نظریاتی رہنما اروا شاد عبدالرزاق خان دوتانی کو ان کے تاریخی کردار، ناقابل فراموش قومی خدمات اور طویل جدوجہد پر شاندار خراج عقیدت پیش کیا مقررین نے کہا کہ عبدالرزاق خان دوتانی نے تاریخی نیشنل عوامی پارٹی کی تقسیم کے نہایت نازک اور فیصلہ کن مرحلے پر خان شہید کے ایک قریبی اور اہم رفیق کی حیثیت سے پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کی تشکیل میں کلیدی اور تاریخ ساز کردار ادا کیا انہوں نے کہا کہ عبدالرزاق خان دوتانی پشتونخوا اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن کے بانی رہنماؤں میں شامل تھے اور خان شہید کی شہادت کے بعد وہ پارٹی کے مرکزی جنرل سیکرٹری کے منصب پر فائز رہے انہوں نے عظیم قومی رہنما عبدالرحیم خان مندوخیل کے ساتھ مل کر اس وقت کی پشتونخوا نیپ کو پشتونخوا وطن کی حقیقی نمائندہ قومی جماعت بنانے میں فیصلہ کن اور ناقابل فراموش کردار ادا کیا

عدم تشدد، عوامی خدمت اور جمہوریت کو ہمیشہ فروغ دیا، اے این پی

قومی سیاست میں مستقل مزاجی، اصول پسندی اور جمہوری جدوجہد ہی قوموں کی نجات کا واحد اور پائیدار راستہ ہے

باچا خان اور عبدالولی خان کی برسی پر عقیدت و احترام کیساتھ تعزیتی ریفرنسز منعقد کئے جائیں گے، اصغر خان اچکزئی

کوئٹہ (آن لائن) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی نے کہا ہے کہ حالات چاہے کتنے ہی گمبھیر اور نامساعد کیوں نہ ہوں قومی سیاست میں مستقل مزاجی اصول پسندی اور جمہوری جدوجہد کے ساتھ حصہ لینا ہی قوموں کی نجات کا واحد اور پائیدار راستہ ہے وقتی مشکلات اور دباؤ سے گھبرا کر سیاسی جدوجہد ترک کرنا مسائل کا حل نہیں بلکہ شعوری سیاست ہی عوام کو درست سمت فراہم کر سکتی ہے عوامی نیشنل پارٹی اور اس کی قیادت نے ہمیشہ عدم تشدد، جمہوریت، قومی حقوق اور عوامی خدمت کی سیاست کو فروغ دیا ہے اور پارٹی اپنے اکابرین ....

بقیہ 55 صفحہ نمبر 7 پر

کے نظریات کے مطابق جدوجہد جاری رکھے گی ماضی کی روایت کو برقرار رکھتے ہوئے امسال بھی فخر افغان باچا خان اور رہبر ملی خان عبدالولی خان کی برسی کے موقع پر بیرون ملک کی طرح ملک اور صوبے بھر میں عقیدت و احترام کے ساتھ تقریبات سیمینارز اور تعزیتی ریفرنسز منعقد کیے جائیں گے مرحوم ماسٹر عبدالعزیز کاکڑ ایک مخلص نظریاتی اور فعال سیاسی کارکن تھے جنہوں نے مشکل حالات میں بھی پارٹی کو منظم رکھنے اور عوامی نیشنل پارٹی کے پیغام کو گلی محلوں تک پہنچانے میں اہم کردار ادا کیا ان کی تنظیمی سماجی اور سیاسی خدمات کو پارٹی تاریخ میں ہمیشہ یاد رکھا جائے گا ان خیالات کا اظہار انہوں نے ملک فضل کاکڑ کی رہائش گاہ پر عوامی نیشنل پارٹی تحصیل لواں گلی کے زیر اہتمام مرحوم ماسٹر عبدالعزیز کاکڑ کی چوتھی برسی کے موقع پر منعقدہ تعزیتی ریفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA

Bullet No 3 Dated: 10 JAN 2026 Page No. 22

آج آئین وجمہوریت پامال، صنعت، زراعت، روزگار کے مواقع ختم ہو چکے ہیں: پشتونخوا میپ

عبدالرزاق خان دوتانی نے ایک سچے سیاسی کارکن کی حیثیت سے خان شہید کے نقش قدم پر چلتے ہوئے تاریخی کردار ادا کیا' عبدالرحیم زیارتوال

محمود خان اچکزئی اور علامہ راجہ ناصر عباس کے قافلے پر ہونیوالا حملہ قابل مذمت ہے' تعزیتی ریفرنس سے رہنماؤں کا خطاب

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے سابق مرکزی جنرل سیکرٹری مرحوم عبدالرزاق خان دوتانی کی 38ویں برسی کے موقع پر تعزیتی ریفرنس پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ میں مرکزی جنرل سیکرٹری عبدالرحیم زیارتوال کی صدارت میں منعقد ہوا جس سے مرکزی سیکرٹریز ڈاکٹر حامد خان اچکزئی، صلاح الدین اچکزئی، پارٹی کے سینئر رکن ڈاکٹر شربت مندوخیل، صوبائی ڈپٹی سیکرٹری صورت خان کاکڑ، ضلع چمن کے سیکرٹری جمال خان اچکزئی، ضلع کوئٹہ کے سینئر معاونین سعید خان کاکڑ، جمشید دوتانی، ضلع مالیات سیکرٹری ڈاکٹر تواب اچکزئی، پشتونخوا سٹوڈنٹس.........

بقیہ 57 صفحہ نمبر 7 پر

آرگنائزیشن جنوبی پشتونخوا زون کے رابطہ آرگنائزر بشیر افغان نے خطاب کیا سٹیج کی کارروائی اور قرارداد یں صوبائی جنرل سیکرٹری کبیر افغان نے پیش کی جبکہ تلاوت کلام پاک کی سعادت ضلع معاون سیکرٹری رحمت اللہ ناظم نے حاصل کی تعزیتی ریفرنس میں پارٹی کے صوبائی آفس سیکرٹری ملک عمر کاکڑ، صوبائی رابطہ سیکرٹری گل خلجی، ضلع قلعہ سیف اللہ کے سینئر معاون سیکرٹری نقیب پامیر، ضلع کوئٹہ کے ایگزیکٹیوز و ضلع کمیٹی کے اراکین نے شرکت کی عبدالرحیم زیارتوال نے اپنے صدارتی خطاب میں عبدالرزاق خان دوتانی کو ان کی قومی ،سیاسی ،جمہوری خدمات اور لازوال جدوجہد، پارٹی منظم کرنے پر زبردست خراج عقیدت پیش کیا اور اس عزم کا اعادہ کیا کہ پارٹی اروشاد عبدالرزاق دوتانی کے ملی ارمانوں کی تکمیل ضرور کریگی جس کیلئے منظم اور مضبوط تنظیم ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ عبدالرزاق خان دوتانی نے ایک سچے اور مخلص سیاسی کارکن کی حیثیت سے خان شہید عبدالصمد خان اچکزئی کے نقش قدم پر چلتے ہوئے عوام کو منظم کرنے اور پارٹی کو ایک مضبوط و منظم تنظیم بنانے میں اپنا اہم اور تاریخی کردار ادا کیا اور پارٹی کو مستحکم اور برقرار رکھا ہم اپنے قومی ، وطنی ہیروز کی یاد مناتے رہیں گے آج بھی عبدالرزاق دوتانی کی برسی نہایت عقیدت کے ساتھ منائی جارہی ہے انہوں نے قومی پارٹی اور اس کے پروگرام کو انجینئرنگ کی ڈگری کے ہوتے ہوئے سرکاری ملازمت ، مراعات کی بجائے اپنے قومی عوامی خدمت اور سیاسی جدوجہد کو ترجیح دی

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bulletin No. 4

Dated: 10 JAN 2026 Page No. 23

INTEKHAB QUETTA

کوئٹہ میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق

ملزمان نے رفیق نامی شخص کو موسیٰ کالونی میں نشانہ بنایا اور آسانی کے ساتھ فرار ہوگئے

کوئٹہ (آن لائن) موسیٰ کالونی کے قریب نامعلوم افراد نے فائرنگ کرکے ایک شخص کو قتل کردیا اور فرار ہوگئے۔ پولیس کے مطابق گزشتہ شب نواحی علاقے موسیٰ کالونی میں نامعلوم افراد نے فائرنگ کرکے ایک شخص کو قتل کردیا اور فرار ہوگئے، واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور علاقے کو گھیرے میں لیکر نعش ہسپتال منتقل کردی جس کی شناخت رفیق کے نام سے ہوگئی۔ نعش ضروری

بقیہ نمبر 38 صفحہ 5 پر

[illegible]

اندرون بلوچستان فائرنگ کے مختلف واقعات، 3 افراد ہلاک، دالبندین سے لاش برآمد

گلستان کراس پر ڈکیتی کے دوران مزاحمت پر فائرنگ، ماسٹر عبدالجبار ہلاک، ساتھی زخمی، عبدالرحمن زئی میں پرانی دشمنی پر ایک شخص قتل

[illegible]

قلعہ عبداللہ / چمن / دالبندین (این این آئی) اندرون بلوچستان فائرنگ کے مختلف واقعات میں تین افراد ہلاک جبکہ تین افراد زخمی ہوگئے، دالبندین سے نوجوان کی لاش برآمد کرلی گئی تفصیلات کے مطابق قلعہ عبداللہ دو مختلف واقعات میں دو افراد ہلاک جبکہ تین زخمی

بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 پر

ہوگئے اطلاعات کے مطابق گلستان کراس سپنہ خوڑہ کے قریب ڈاکوؤں نے لوٹ مار کے دوران چمن کے رہائشی ماسٹر عبدالجبار کو مزاحمت پر فائرنگ کرکے ہلاک کردیا جبکہ انکے ساتھی زخمی ہوگئے ایک اور اطلاع کے مطابق سول ہسپتال عبدالرحمن زئی میں ایک نامعلوم شخص کی لاش لائی گئی جسے گولی مار کر قتل کر دیا گیا تھا اور اسکی شناخت فرید سکنہ جلند گلستان کے نام سے ہوئی

قلعہ سیف اللہ، کلی عبدالرحمان زئی میں قائم چرس کا کارخانہ مسمار

حکام نے کارخانے میں موجود مشینری و دیگر سامان کو بھی نذر آتش کردیا

قلعہ عبداللہ (آئی این پی) قلعہ عبداللہ میں منشیات کے خلاف جاری مہم کے تحت چرس کارخانہ کے خلاف ایک بڑی اور کامیاب کارروائی عمل میں لائی گئی۔ ضلعی انتظامیہ اور اینٹی نارکوٹکس فورس نے کلی عبدالرحمان زئی میں قائم چرس کارخانہ کو مکمل طور پر تباہ کرکے آگ لگادی تفصیلات کے مطابق ڈپٹی کمشنر قلعہ عبداللہ منور حسین مگسی کی خصوصی ہدایات پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر قلعہ عبداللہ ذیشان خان پانیزئی کی نگرانی میں یہ کارروائی کی گئی آپریشن کے دوران کلی عبدالر

بقیہ 68 صفحہ نمبر 7 پر

حمان زئی میں قائم غیر قانونی چرس کے کارخانہ کو گھیرے میں لے کر مکمل طور پر مسمار کیا گیا اور موقع پر موجود مشینری اور دیگر سامان کو بھی نذر آتش کردیا گیا اس کارروائی میں اے این ایف (اینٹی نارکوٹکس فورس)، ڈی ایس پی اور پولیس کے اہلکاروں نے مشترکہ طور پر حصہ لیا اور علاقے کو کلیئر کرکے آپریشن کو کامیابی سے مکمل کیا۔ حکام کے مطابق یہ کارخانہ علاقے میں منشیات کی تیاری اور ترسیل کیلئے استعمال ہو رہا تھا ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ذیشان خان پانیزئی نے اس موقع پر کہا کہ منشیات کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی پر سختی سے عمل کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

File No. 5

Daily: MASHRIQ QUETTA

Dated: 10 JAN 2026 Page No: 24

کلی منان آباد قمبرانی روڈ کے مکین بنیادی سہولتوں سے محروم ہیں

سیکڑوں گھر 9 برسوں سے گیس جیسی ناگزیر سہولت سے محرومی کا کرب جھیل رہے ہیں

لکڑی، کوئلہ اور مہنگے ایل پی جی سلنڈر کا خرچ کم آمدن والوں کیلئے ناقابل برداشت ہے

کوئٹہ (جنرل رپورٹر) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے قلب میں واقع کلی منان آباد، قمبرانی روڈ اور شاہوانی چوک جیسے گنجان آباد علاقے جدید دور میں بھی بنیادی سہولتوں سے محروم ہیں۔ یہاں کے تقریباً دو سو سے زائد گھر گزشتہ 9 برسوں سے سوئی سدرن گیس جیسی ناگزیر سہولت سے محرومی کا کرب جھیل رہے ہیں۔ شدید سردی کے موسم میں جب درجہ حرارت نقطہ انجماد کے قریب پہنچ جاتا ہے، ان گھروں میں رہنے والے بچے، خواتین اور بزرگ سردی سہنے پر مجبور ہیں۔ لکڑی، کوئلہ اور مہنگے ایل پی جی سلنڈر پر گزارا نہ صرف مالی طور پر عوام کے لیے اذیت بن چکا ہے بلکہ صحت کے سنگین مسائل کو بھی جنم دے رہا ہے۔ علاقہ مکینوں کے مطابق یہ مسئلہ نیا نہیں بلکہ ایک دہائی کے قریب عرصے سے مسلسل نظرانداز کیا جا رہا ہے۔ حیران کن امر یہ ہے کہ اس دوران نہ تو گیس کی فنی کارروائی مکمل کی گئی اور نہ ہی فزیبلٹی رپورٹ تیار ہو سکی، حالانکہ یہ علاقہ شہر کے ایسے حصے میں واقع ہے جہاں اطراف میں گیس نیٹ ورک موجود ہے۔ بارہا متعلقہ اداروں، محکمہ سوئی سدرن گیس کمپنی اور منتخب عوامی نمائندوں کو تحریری اور زبانی طور پر اس سنگین مسئلے سے آگاہ کیا گیا، مگر ہر بار محض وعدے اور دلاسے ہی ان کے حصے میں آئے۔ سردیوں میں صورتحال مزید سنگین ہو جاتی ہے۔ گھروں میں چولہے جلانے کے لیے لکڑی اور کوئلہ استعمال کرنے سے نہ صرف گھریلو اخراجات میں بے تحاشا اضافہ ہو رہا ہے بلکہ گھروں کے اندر دھواں بھرنے سے دمہ، سانس، آنکھوں اور سینے کے امراض عام ہو چکے ہیں۔ کئی خاندان ایسے بھی ہیں جو غربت کے باعث متبادل ایندھن خریدنے کی سکت نہیں رکھتے اور مجبوراً سردی میں بچوں کو لحافوں میں لپیٹ کر گزارا کرتے ہیں۔ علاقے کی خواتین نے بتایا کہ گیس نہ ہونے کی وجہ سے روزمرہ گھریلو امور شدید متاثر ہیں۔ کھانا پکانا ایک مستقل جدوجہد بن چکا ہے جبکہ صبح و شام آگ جلانے کا جھنجھٹ الگ ہے۔ بزرگ شہریوں کا کہنا ہے کہ سردی میں نہانے، گرم پانی حاصل کرنے اور گھروں کو گرم رکھنے کا کوئی مناسب بندوبست موجود نہیں، جس کے باعث بیماریاں بڑھ رہی ہیں اور علاج پر اضافی اخراجات اٹھانا پڑ رہے ہیں۔ گزشتہ نو برسوں میں مختلف حکومتیں آئیں اور گئیں، مگر اس مسئلے کا مستقل حل کسی کے ایجنڈے میں شامل نہ ہو سکا۔ منتخب نمائندے الیکشن کے دنوں میں گیس فراہمی کے وعدے تو کرتے ہیں، مگر کامیابی کے بعد عوام کو بھلا دیا جاتا ہے۔ شہریوں نے شکوہ کیا کہ متعدد مرتبہ درخواستیں، دستخطی مہم اور تحریری شکایات جمع کرائی گئیں، حتیٰ کہ اعلیٰ حکام کو بھی خطوط ارسال کیے گئے، مگر تاحال کوئی عملی پیش رفت سامنے نہیں آ سکی۔ علاقہ مکینوں میں بڑھتی ہوئی بے چینی اب تشویشناک حد تک پہنچ چکی ہے۔ اگر فوری طور پر گیس فراہمی کے لیے عملی اور فنی کارروائی کا آغاز نہ کیا گیا تو وہ احتجاج پر مجبور ہوں گے۔ ان کا کہنا ہے کہ گیس ان کا بنیادی حق ہے جس سے انہیں مسلسل محروم رکھا جا رہا ہے۔ عوامی حلقوں میں یہ سوال بھی گردش کر رہا ہے کہ جب شہر کے دیگر علاقوں میں گیس کی فراہمی ممکن ہے تو کلی منان آباد، قمبرانی روڈ اور شاہوانی چوک کے شہریوں کے ساتھ یہ امتیازی سلوک کیوں؟ سماجی حلقوں اور شہری تنظیموں نے بھی اس صورتحال پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ بنیادی سہولتوں کی عدم فراہمی دراصل حکومتی کارکردگی پر سوالیہ نشان ہے۔ سوئی سدرن گیس کمپنی فوری طور پر علاقے میں سروے اور فزیبلٹی مکمل کرے اور گیس لائن بچھانے کے لیے واضح ٹائم لائن دی جائے۔ ساتھ ہی انہوں نے صوبائی حکومت اور ضلعی انتظامیہ سے بھی اپیل کی ہے کہ وہ اس مسئلے کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرائیں اور عوام کو مزید مشکلات سے نجات دلائیں۔ اگر حکومت واقعی عوامی مسائل کے حل میں سنجیدہ ہے تو اسے اس دیرینہ مسئلے پر فوری توجہ دینا ہوگی۔ بصورت دیگر بڑھتی ہوئی سردی، بیماریوں اور معاشی دباؤ کے باعث عوام میں پھیلتی بے چینی کسی بھی وقت بڑے احتجاج کی صورت اختیار کر سکتی ہے، جس کی تمام تر ذمہ داری متعلقہ اداروں اور حکام پر عائد ہوگی۔

INTEKHAB QUETTA

بختیار آباد اور گردونواح میں گیس پریشر میں کمی، صارفین پریشان

امور خانہ داری متاثر" گیس پریشر کی درستی کیلئے اقدامات کا مطالبہ

بختیار آباد (نمائندہ انتخاب) بختیار آباد اور گردونواح میں گیس پریشر میں کمی شہری سخت سردی سے ٹھٹھر کر رہ گئے گیس پریشر میں کمی خواتین کو امور خانہ داری میں شدید مشکلات کا سامنا، طلبہ و طالبات بغیر ناشتہ سکول جانے پر مجبور، شہریوں کا حکام بالا سے نوٹس لینے کی اپیل۔ تفصیلات کے مطابق سردیاں شروع ہوتے ہی بختیار آباد، لہڑی اور گردونواح میں گیس پریشر میں کمی کے باعث شہری شدید پریشان ہیں۔ گیس پریشر میں کمی کی وجہ سے ایک جانب شہری سردی سے ٹھٹھر کر رہ گئے ہیں تو دوسری جانب خواتین کو امور خانہ داری سمیت روزمرہ کے کاموں میں شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور طلباء طالبات بغیر ناشتہ کیے اسکول جانے پر مجبور ہیں جبکہ گیس صارفین شدید مشکلات سے دوچار ہیں۔ شہریوں کے مطابق بھاری بھرکم بل ادا کرنے کے باوجود انہیں مطلوبہ گیس فراہم نہیں کی جا رہی گیس کی انتہائی کم پریشر کے باعث چولہے جلانا بھی مشکل ہو گیا ہے۔

کوہلو موبائل کمپنیوں کی ناقص کارکردگی متعدد علاقے انٹرنیٹ موبائل سروس سے محروم

شہریوں کو مشکلات کا سامنا، طویل عرصے سے موبائل نیٹ ورک اور انٹرنیٹ سروس معطل یا انتہائی کمزور ہے

عوام کا آپس میں رابطہ منقطع ہو چکا، آن لائن کاروبار، فری لانسنگ، تعلیمی سرگرمیاں بری طرح متاثر ہو رہی ہیں

کوہلو (نمائندہ مشرق) بلوچستان کے ضلع کوہلو میں موبائل فون کمپنیوں کی ناقص کارکردگی کے باعث شہر کے متعدد گنجان آباد علاقے انٹرنیٹ اور موبائل سروس سے مکمل طور پر محروم ہیں، جس کے سبب شہریوں کو روزمرہ زندگی میں شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ متاثرہ علاقوں میں نیوکلی، گاڑ داوغ، شاہ بیگ آباد، ملک زئی اور یانی و دیگر نواحی علاقے شامل ہیں، جہاں طویل عرصے سے موبائل نیٹ ورک اور انٹرنیٹ سروس معطل یا انتہائی کمزور ہے۔ سروس کی عدم دستیابی کے باعث نہ صرف عوام کا آپس میں رابطہ منقطع ہو چکا ہے بلکہ آن لائن کاروبار، فری لانسنگ، تعلیمی سرگرمیاں اور دیگر ڈیجیٹل خدمات بھی بری طرح متاثر ہو رہی ہیں۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ کوہلو میں یوفون اور زونگ اپنے صارفین کو بنیادی سہولیات فراہم کرنے میں مکمل طور پر ناکام ہو چکی ہیں۔ ان کے مطابق موبائل پیکجز اور انٹرنیٹ ڈیٹا بغیر استعمال کے ضائع ہو جاتے ہیں، جبکہ بارہا شکایات کے باوجود کوئی مؤثر کارروائی عمل میں نہیں لائی گئی۔ شہریوں نے بتایا کہ اس مسئلے کے حل کے لیے متعدد بار میڈیا اور سوشل میڈیا کے ذریعے آواز بلند کی گئی، تاہم عوام کا یہ اہم مسئلہ حل نہیں ہو سکا۔ ایک جانب جہاں دنیا جدید ٹیکنالوجی اور ڈیجیٹل نظام کی طرف تیزی سے بڑھ رہی ہے، وہیں بلوچستان کا ضلع کوہلو آج بھی بنیادی موبائل اور انٹرنیٹ سہولت سے محروم ہے۔ واضح رہے کہ محکمہ صحت سمیت دیگر سرکاری محکموں کی جانب سے حاضری اور دیگر امور کو آن لائن سسٹم سے منسلک کیے جانے کے بعد سرکاری ملازمین کو بھی شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ انٹرنیٹ کی عدم دستیابی کے باعث ملازمین آن لائن حاضری لگانے سے قاصر ہیں، جس کے نتیجے میں تنخواہوں میں کٹوتی جیسے مسائل بھی سامنے آ رہے ہیں۔ شہریوں، سماجی حلقوں اور سرکاری ملازمین نے اعلیٰ حکام، پی ٹی اے اور متعلقہ اداروں سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ فوری طور پر کوہلو میں موبائل کمپنیوں کی ناقص کارکردگی کا نوٹس لیں اور علاقے میں معیاری موبائل سروس اور انٹرنیٹ کی فراہمی کو یقینی بنائیں تاکہ عوام کو درپیش مشکلات کا ازالہ ہو سکے۔

بیلہ، موٹر سائیکل چوریاں جاری، عوام میں تشویش

ایس ایس پی لسبیلہ بیلہ پولیس کی کارکردگی کا نوٹس لیں، عوامی حلقے

بیلا (یو این اے) بیلہ شہر میں موٹر سائیکل چوری کی وارداتیں بڑھتی جا رہی ہیں اور پولیس و اسپیشل ٹیم عوام کے جان و مال کے تحفظ میں مکمل ناکام دکھائی دے رہی ہیں۔ گزشتہ روز وطن ہوٹل کے ایریا سے ہنڈا 125 موٹر سائیکل (ماڈل 2013، بلیک کلر) چوری ہو گئی، جبکہ جمعہ کے روز محمد نور مسجد بیلہ کراس سے نماز کے دوران ایک اور موٹر سائیکل نامعلوم چور لے گئے۔ عوامی حلقوں نے کہا کہ بیلہ شہر اور مین آر سی ڈی شاہراہ پر چوری کی وارداتیں بڑھتی جا رہی ہیں اور پولیس کی کارکردگی، چیک پوسٹ اور ڈمپنگ اسٹیشنز پر محدود نظر آتی ہے۔ عوامی حلقوں نے ایس ایس پی لسبیلہ عاطف امیر سے مطالبہ کیا ہے کہ ایس ایچ او بیلہ اور پولیس کی اسپیشل ٹیم کی ناقص کارکردگی کا فوری نوٹس لیا جائے اور ٹھکانہ کارروائی عمل میں لائی جائے تاکہ شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنایا جا سکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Zamana Quetta

Bullet No. 6

Dated: 10 JAN 2026 Page No. 2

بلوچستان میں امن: مشترکہ کوششوں کے ثمرات

وزیر اعظم شہباز شریف کا دورہ کوئٹہ کے دوران یہ بیان کہ بلوچستان میں امن و امان کی صورتحال میں بہتری آئی ہے، محض ایک سیاسی دعویٰ نہیں بلکہ ایک ایسے عمل کی طرف اشارہ ہے جو پچھلے کچھ عرصے سے ریاستی سطح پر بتدریج آگے بڑھ رہا ہے۔ صوبائی حکومت، سکیورٹی اداروں اور وفاق کے درمیان بہتر رابطہ، مربوط حکمتِ عملی اور زمینی حقائق کو سمجھ کر کیے گئے فیصلوں نے یہ تاثر مضبوط کیا ہے کہ بلوچستان اب مکمل طور پر نظرانداز صوبہ نہیں رہا بلکہ قومی سلامتی اور ترقی کے ایجنڈے کا مرکزی حصہ بنتا جا رہا ہے۔ تاہم یہ بہتری نازک بھی ہے اور مشروط بھی، جسے برقرار رکھنے کے لیے محض عسکری کامیابیاں کافی نہیں ہوں گی۔ بلوچستان میں امن کی بحالی کے لیے حکومت اور سکیورٹی اداروں کے تعاون کی سب سے نمایاں شکل مربوط انٹیلی جنس نظام ہے۔ ماضی میں اکثر یہ شکایت سامنے آتی رہی کہ سول انتظامیہ اور سکیورٹی ادارے الگ الگ سمت میں کام کرتے ہیں، مگر حالیہ عرصے میں معلومات کے تبادلے، مشترکہ آپریشنز اور مقامی سطح پر کوآرڈینیشن میں نمایاں بہتری دیکھی گئی ہے۔ دہشت گردی کے متعدد منصوبے بروقت ناکام بنائے گئے، اہم شدت پسند کمانڈروں کو نشانہ بنایا گیا اور حساس تنصیبات کے گرد حفاظتی حصار مضبوط کیا گیا۔ اس کے نتیجے میں نہ صرف بڑے دہشت گرد حملوں کی تعداد میں کمی آئی بلکہ عام شہریوں کے احساسِ تحفظ میں بھی بتدریج اضافہ ہوا ہے۔

امن کی اس بہتری کا ایک اہم پہلو یہ بھی ہے کہ ریاست نے محض طاقت کے استعمال پر انحصار نہیں کیا بلکہ ترقی اور شمولیت کے بیانیے کو بھی آگے بڑھانے کی کوشش کی ہے۔ صوبائی حکومت کی جانب سے ترقیاتی منصوبوں، خصوصاً سڑکوں، تعلیم، صحت اور روزگار کے مواقع پر توجہ دینا ایک مثبت قدم ہے۔ بعض اضلاع میں نوجوانوں کو روزگار کے لیے ہنر مند بنانے کے پروگرام شروع کیے گئے، جب کہ مقامی عمائدین اور قبائلی رہنماؤں کے ساتھ روابط بڑھائے گئے تاکہ شکایات براہ راست سنی جاسکیں۔ یہ اقدامات اگرچہ ابھی ناکافی ہیں، لیکن یہ اقدامات اس سوچ کی عکاسی کرتے ہیں کہ بلوچستان کا مسئلہ محض سکیورٹی کا نہیں بلکہ احساسِ محرومی کا بھی ہے۔

نتائج کے حوالے سے دیکھا جائے تو حالات مکمل طور پر معمول پر تو نہیں آئے، مگر بہتری کے آثار واضح ہیں۔ شاہراہوں پر آمدورفت نسبتاً محفوظ ہوئی ہے، بعض علاقوں میں کاروباری سرگرمیاں بحال ہونا شروع ہوئی ہیں اور سکیورٹی فورسز پر حملوں کی شدت اور تعداد میں کمی دیکھی گئی ہے۔ یہ بھی حقیقت ہے کہ دہشت گرد تنظیمیں مکمل طور پر ختم نہیں ہوئیں اور وہ موقع ملنے پر کارروائی کی صلاحیت رکھتی ہیں، لیکن ریاستی دباؤ نے ان کے نیٹ ورکس کو کمزور ضرور کیا ہے۔ یہی وہ مرحلہ ہے جہاں مستقل مزاجی اور طویل المدتی حکمتِ عملی کی ضرورت سب سے زیادہ ہے۔ بلوچستان ملک کی معاشی ترقی میں ایک خاص اہمیت اختیار کر رہا ہے، یہاں بدامنی کی کارروائیوں کا مقصد صوبے کی حیثیت کو خراب کرنا ہے۔ سکیورٹی اداروں و حکومت کی کوشش رہی ہے کہ معاشی امن تباہ کرنے والوں اور ان کے سرپرستوں کا خاتمہ کیا جائے۔ آگے بڑھنے کے لیے سب سے اہم ضرورت سیاسی اور سماجی عمل کو مضبوط بنانا ہے۔ بلوچستان میں امن صرف بندوق سے قائم نہیں ہوسکتا، اس کے لیے اعتماد سازی ناگزیر ہے۔ لاپتہ افراد کا مسئلہ، وسائل کی منصفانہ تقسیم، مقامی لوگوں کو فیصلہ سازی میں شامل کرنا اور صوبائی خودمختاری کے آئینی تقاضوں پر حقیقی عمل درآمد وہ نکات ہیں جن پر پیش رفت کے بغیر امن دیرپا نہیں ہوسکتا۔ نوجوانوں کو یہ یقین دلانا ہوگا کہ ریاست ان کی ہے، ان کے مسائل سنے جاتے ہیں اور ان کا مستقبل تشدد کے بجائے تعلیم اور ترقی سے وابستہ ہے۔ وزیر اعظم کا یہ کہنا کہ بعض ہمسایہ ممالک پاکستان میں سرگرم دہشت گردوں کی معاونت کر رہے ہیں، ایک سنجیدہ اور حساس پہلو کی نشاندہی کرتا ہے۔ خطے کی سیاست، پراکسی جنگیں اور سٹریٹجک مفادات بلوچستان کے مسئلے کو مزید پیچیدہ بنا دیتے ہیں۔ ایسے میں محض بیانات کافی نہیں، بلکہ ایک جامع سفارتی حکمتِ عملی درکار ہے۔ پاکستان کو عالمی فورمز پر ٹھوس شواہد کے ساتھ یہ معاملہ اٹھانا ہوگا، تاکہ دہشت گردی کے سرپرستوں کو بے نقاب کیا جاسکے۔ دوست ممالک کو اعتماد میں لینا، علاقائی تعاون کو فروغ دینا اور سرحدی نگرانی کو جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے مؤثر بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔

دہشت گردی کے سرپرستوں کے حوالے سے اندرونی سطح پر بھی کام کرنا ہوگا۔ منی لانڈرنگ، غیر قانونی فنڈنگ اور سرحد پار روابط کی کڑی نگرانی کے بغیر دہشت گرد نیٹ ورکس کو مکمل طور پر توڑا نہیں جاسکتا۔ قانون نافذ کرنے والے اداروں کی صلاحیت میں اضافہ، عدالتی نظام کی بہتری اور تیز رفتار انصاف بھی اس جنگ کا لازمی حصہ ہیں، تاکہ گرفتار ہونے والے عناصر سزا سے بچ نہ سکیں اور ریاست کی رٹ مضبوط ہو۔ یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ بلوچستان میں امن کی بہتری ایک امید افزا پیش رفت ہے، مگر اسے حتمی کامیابی قرار دینا قبل از وقت ہوگا۔ یہ ایک طویل سفر ہے جس میں سکیورٹی، سیاست، معیشت اور سماج سب کو ایک ساتھ چلنا ہوگا۔ اگر حکومت اور سکیورٹی ادارے اسی طرح ہم آہنگی کے ساتھ آگے بڑھتے رہے، ترقی کو محض نعرہ نہیں بلکہ حقیقت بنایا گیا اور بیرونی مداخلت کا مؤثر توڑ کیا گیا تو وہ دن دور نہیں جب بلوچستان واقعی امن، استحکام اور خوشحالی کی علامت بن سکے گا۔

وزیراعلیٰ بلوچستان کی انصاف اور انسانی ہمدردی کی نمایاں مثال!

اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ میر سرفراز بگٹی نے جب سے وزارت اعلیٰ کا منصب سنبھالا ہے وہ جہاں عوام کے اجتماعی مسائل حل کررہے ہیں وہاں اس سلسلے میں انفرادی طور پر بھی عوامی مسائل حل کرنے کے لیے کوشاں ہیں۔انہوں نے اپنے دوراقتدار میں عوام کے ایسے متعدد مسائل حل کئے ہیں جو سابقہ حکومتیں نہیں کرپارہیں تھیں اس کے ساتھ ساتھ کسی بھی بندے کے ساتھ پیش آنے والے ناخوشگوار واقعے کا بھی نہ صرف نوٹس لیا ہے بلکہ اس کو فوری طور پر حل کیا ہے انہوں نے کئی نوجوانوں کو نوکریاں بھی دی ہیں۔

گذشتہ روز ایئرپورٹ روڈ پر ایک زرنج رکشے والے اور ٹریفک اہلکاروں کے درمیان تلخ کلامی ہوئی تھی جس پر رکشہ ڈرائیور عبدالغنی مینگل نے طیش میں آکر اپنے ہی رکشے کو جلادیا۔جب یہ خبر سوشل میڈیا پر چلی تو وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس کا فوری پر نوٹس لے کر اس ناروا رویئے میں ملوث پولیس اہلکاروں کو معطل کرتے ہوئے اس معاملے کی تحقیقات کا حکم دیا۔اس طرح رکشہ ڈرائیور عبدالغنی مینگل کو گلے سے لگا کر اسے نہ صرف نیا رکشہ خریدنے کے لیے مالی اونت کی اور بلکہ اسے دلاسہ دیتے ہوئے گلے لگا کر بوسہ ۔اور اس کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کیا

اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ عوام کیساتھ بدسلوکی اور اختیارات کا ناجائز استعمال کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ پولیس اہلکار عوام کی خدمت اور ان کے وقار کے محافظ ہیں اگر کوئی اہلکار اپنے فرائض سے انحراف کرے تو اس کے خلاف بلاامتیار کارروائی کی جائے گی۔حکومت بلوچستان محنت کش اور کمزور طبقے کے ساتھ کھڑی ہے اور ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات کیئے جائیں گے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا مذکورہ اقدام اور بات چیت قابل تعریف ہے۔جس میں انہوں نے ایک غریب آدمی کی دادرسی اور اس واقعے میں ملوث پولیس اہلکاروں کو معطل کرکے یہ ثابت کردیا کہ وہ واقعی محنت کش اور کمزور طبقے کے ساتھ کھڑے ہیں۔

جہاں تک ٹریفک پولیس والوں کا تعلق ہے تو اس سلسلے میں یہاں اس بات کا ذکر کرنا ازحد ضروری ہے کہ یہ ایک مذکورہ واقعہ ہی نہیں بلکہ اس طرح کے کئی واقعے پیش آچکے ہیں جس میں ٹریفک اہلکاروں کا عوام کے ساتھ رویہ بہت ہی غلط رہا ہے اس طرح کے واقعات میں اکثر ٹریفک اہلکار نہ صرف بدتمیزی کرتے ہیں بلکہ وہ ڈرائیوروں سے ہاتھا پائی کرتے ہوئے انہیں تشدد کا نشانہ بنانے سے گریز نہیں کرتے۔

How N - 25 & Danish Schools are Redefining Balochistan

Prime Minister Muhammad Shahbaz Sharif this week in Quetta, has taken a vital step for Pakistan's future. He laid the foundation stone for a major highway and five new schools in Balochistan. This is a powerful message. The development of Balochistan is the development of Pakistan. The Prime Minister was clear. We want to see Balochistan equal to all other provinces. Every possible resource will be provided for this purpose. Roads, education, and health facilities are the right of the people of Balochistan. Their development cannot wait. The Prime Minister addressed a serious threat. Terrorism has raised its head again in Balochistan and KP. He stated that there is a foreign hand, specifically India, behind this violence. This enemy provides money and weapons to create chaos. But Pakistan is strong. Our brave armed forces, under the leadership of Field Marshal Syed Asim Munir, gave a crushing response to these terrorists in May. Our soldiers and security agencies will continue to crush terrorism. We will never allow the enemy's evil intentions to succeed. We pay tribute to our martyrs. Their sacrifices will not be in vain.

The Prime Minister emphasized a core truth. No nation can progress without education. To this end, he laid the foundation for five Danish schools in Balochistan. These schools, like those in Punjab, will provide world-class, free education along with lodging and food. They will be built in Dera Bugti, Sibi, Qila Saifullah, Zhob, and Sohbatpur. More schools are planned for southern Balochistan. The focus on youth continues. Laptops are being distributed to talented students across the country. Importantly, Balochistan has been given an extra 10 percent quota in all youth schemes. This is not a favor. It is their right. The National Highway N-25 is a game-changer. This 810-kilometer road will improve connectivity dramatically. The Prime Minister has directed its completion in one year. This road will bring progress and link Balochistan with national and international routes like CPEC.

For the flood victims of 2022, there is major relief. This year, 57,000 new houses will be completed. A total of 98,000 houses are planned. The World Bank has provided a generous grant of 112 billion rupees for this cause. The Prime Minister personally distributed certificates and checks to the affected families.

The Kachhi Canal project is essential for Balochistan's agriculture. The Prime Minister has promised a concrete decision on its fast completion within four weeks. This will transform farming in the region. He recalled a powerful example of national unity. In 2010, during the NFC award, Balochistan needed more resources. All provinces, including Punjab, agreed to support. Even today, Punjab gives 11 billion rupees from its own share to Balochistan every year. This is the spirit of Pakistan. We are one family. The Prime Minister's message is one of hope and collective action. If all provinces move forward together in the race for development, Pakistan will reclaim its lost glory. The federal government, under his leadership, is committed to this path. The Chief Minister of Balochistan, Mir Sarfraz Bugti, thanked the Prime Minister for his special attention. He assured full cooperation from the provincial government. The people of Balochistan love Pakistan, and this new chapter of development proves that love is being returned with concrete action. This is more than just a ceremony. It is a pledge. A pledge to bridge gaps, to provide justice, and to ensure that every citizen of Balochistan feels the warmth of progress and the security of being an integral part of Pakistan. The foundation has been laid. Now, we must build the future, together.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA

Buliet No. 6

Dated: 10 JAN 2026

Page No. 2

سردارزادہ فیصل جمالی: تعمیری اور عوام دوست سیاست کا تسلسل

بلوچستان کی سیاسی تاریخ میں سردار یار محمد جمالی کا خاندان ایک اہم مقام رکھتا ہے جس نے اقتدار کی بجائے عوامی خدمت کو ترجیح دی۔ اس خاندان نے ہمیشہ عوامی مسائل کو حل کرنے اور ترقی کے منصوبوں پر توجہ مرکوز رکھی۔

تحریر: نیک محمد

سردار یار محمد جمالی کی قیادت میں یہ خاندان سیاست کو خدمت کا ذریعہ سمجھتا تھا، اور اس کی یہی روایت آج بھی برقرار ہے۔ سردار یار محمد جمالی کے بعد، ان کے صاحبزادے سردار فیصل خان جمالی نے اس مشن کو آگے بڑھایا۔

انہوں نے وزیر صحت اور اب وزیر لائیو اسٹاک کی حیثیت سے ہمیشہ عوام کے مفاد میں کام کیا، اور ان کے فیصلے ہر طبقے کی بہتری کے لیے تھے۔ ان کی سرپرستی میں کئی ترقیاتی منصوبے مکمل ہو چکے ہیں جیسے سڑکوں کی تعمیر، صاف پانی کی فراہمی، زرعی آبپاشی نظام کی بہتری، اور شہری نکاسی آب کے پروگرام۔ سردار یار محمد جمالی کے خاندان کا سب سے بڑا اعزاز یہ ہے کہ انہوں نے کبھی خود کو عوام سے جدا نہیں سمجھا۔ نہ پروٹوکول کی دیوار، نہ سرداری کا غرور۔ وہ عوام کے پڑوسی، دوست اور بھائی بن کر ساتھ کھڑے رہے اور اسی قربت نے اعتماد، محبت اور حمایت کو مضبوط کیا یہ روایت تین نسلوں پر محیط ہے ایک ایسا سفر جو اُستا محمد اور نصیرآباد کے لیے روشنی کا چراغ ہے جہاں سیاست اقتدار نہیں بلکہ خدمت اخلاص اور فلاح کا نام ہے یہ گھرانہ ثابت کر رہا ہے کہ اگر نیت عوام کی بہتری ہو تو سیاست محض اقتدار کی جنگ نہیں رہتی بلکہ معاشرے کی تعمیر گاہ بن جاتی ہے جہاں سیاست کا مطلب خدمت اخلاص اور فلاح ہو وہیں قومیں ترقی کرتی ہیں۔ یہ خاندان ایک ایسی سیاست کا نمائندہ ہے جہاں خدمت اور اخلاص کو اولیت دی گئی ہے، اور عوام کو ہمیشہ ترجیح دی گئی۔

سردار فیصل خان جمالی کی قیادت میں، عوامی خدمت کا یہ سفر جاری ہے استا محمد و اردگرد کے باسیوں کے لیے خوشحالی کے نئے دور کا آغاز ہو چکا ہے موجودہ حکومت جس انداز سے عوامی مسائل حل کرنے میں دلچسپی لے رہی ہے خصوصی طور پر ان مسائل پر اپنی تمام تر توجہ مبذول کی ہے جو گزشتہ ادوار میں نظر انداز کر دیئے گئے تھے یا بچھڑ رہ گئے تھے اور اگر اسی طرح آئندہ بھی بلا رنگ و نسل کے یا قومیت کے کئے گئے تو یقیناً علاقے میں خوشحالی آئے گی عوام کو بھی یہی امید ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

مت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 10 JAN 2026 Page No.

کوئٹہ شہر میں صفائی کی صورتحال اور عوام کی ذمہ داریاں

تحریر: تیمور خان کاکڑ

کوئٹہ، بلوچستان کا دارالحکومت ،ہمیشہ ہماری شناخت اور گھر ہے، مگر افسوس کا مقام ہے کہ شہر صفائی کے مسائل سے دوچار ہے۔ گلیوں میں پھیلا کچرا، سڑکوں پر ابلتے نالے اور بدبو شہری زندگی اور صحت کے لیے خطرہ بن چکے ہیں۔ حالیہ اجلاس میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے صفائی کی صورتحال پر عدم اطمینان کا اظہار کیا اور اس میں فوری بہتری کے لیے اقدامات کی ہدایت دی۔ ان اقدامات میں کچرا پھینکنے والوں کے خلاف سخت کارروائی، جرمانے، اور سیف سٹی کیمروں کے ذریعے نگرانی شامل ہیں۔ تاہم، صفائی کا مسئلہ صرف اداروں کی ذمہ داری نہیں، بلکہ شہریوں کی بے حسی اور رویوں کا بھی نتیجہ ہے۔ جرمانوں کا نفاذ ضروری ہے، مگر اس سے زیادہ ضروری عوام میں صفائی کے شعور کا فروغ ہے۔ اگر ہر شہری اپنے حصے کی ذمہ داری نبھائے اور شہر کو اپنا گھر سمجھے، تو صفائی کی صورتحال میں بہتری آسکتی ہے۔ کوئٹہ کے ہر شہری کو یہ سمجھنا ہوگا کہ گلی میں پھینکا گیا ایک کاغذ، نالے میں ڈالی گئی ایک تھیلی اور سڑک پر پھینکا گیا کچرا درحقیقت اپنے ہی شہر کے حسن اور اپنی صحت پر حملہ ہے۔ صفائی کا شعور حکم یا خوف سے کم، جبکہ آگاہی، تربیت اور عملی مثال سے زیادہ فروغ پاتا ہے۔ اسکولوں میں بچوں کی تربیت، مساجد کے خطبات میں صفائی کی اہمیت، تاجروں کی ذمہ داری اور میڈیا کے مثبت کردار کے ذریعے اس سوچ کو مضبوط بنایا جا سکتا ہے۔ اگر ہر شہری اپنے گھر، گلی، محلے اور دکان تک اپنی ذمہ داری ایمانداری سے نبھائے تو کوئٹہ کی مجموعی صفائی میں نمایاں بہتری آسکتی ہے۔ اگر ہم خود اپنے گھروں، گلیوں اور بازاروں کو صاف رکھیں، ڈسٹ بین کا استعمال کریں اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دیں تو حکومت کے اقدامات کہیں زیادہ مؤثر ثابت ہو سکتے ہیں۔ جرمانے وقتی دباؤ تو ڈال سکتے ہیں، مگر پائیدار حل وہی ہے جس میں شہری صفائی کو مجبوری نہیں بلکہ فخر، تہذیب اور اجتماعی ذمہ داری سمجھ کر اپنائیں۔ کوئٹہ شہر کی روایتی حسن و خوبصورتی کی بحالی حکومت کے عزم کا حصہ ہے، مگر اس خواب کی تعبیر حکومت اور عوام کے باہمی تعاون اور اشتراک سے ہی ممکن ہے اس شہر کی صفائی ستھرائی کو یقینی بنانے کے لئے ہمیں اپنی انفرادی اور اجتماعی ذمہ داریوں کی بجاآوری کرنی ہوگی وگرنہ ماضی کا لٹل پیرس گندگی اور کوڑے کرکٹ کا ڈھیر بنا رہے گا۔